لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 246 Monday 06 November, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۴۶) ۶/نومبر ۲۰۲۳ء بروز دوشنبہ قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

شمالی غزہ پر اسرائیلی بمباری میں شدت، المغازی کیمپ کو بنایا نشانہ

51 فلسطینی شہید □ شہداء کی تعداد 9 ہزار 500 ہوگئی □ سویلین کی اموات میں کمی کے لئے امریکا کا تین نکاتی فارمولا

غزہ /واشنگٹن (ایجنسی)

شمالی غزہ پر اسرائیل نے بمباری تیز کردی اور فلسطینیوں کو آج جنوبی غزہ کی طرف نقل مکانی کے لیے 4 گھنٹے کی مہلت کا اعلان کیا گیا ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق پہلے بھی محفوظ قرار دیے گئے روٹ پر اسرائیل کئی قافلوں کو نشانہ بنا چکا ہے جبکہ رات بھر غزہ کے مختلف علاقوں میں بھی اسرائیلی بمباری جاری رہی۔المغازی کیمپ میں اسرائیلی بمباری سے معصوم بچوں سمیت 51 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی شہداء کی تعداد 9 ہزار 500 ہوگئی۔رپورٹس کے مطابق 7 اکتوبر سے اب تک فلسطینی شہداء کی تعداد 9 ہزار 500 ہوگئی ہے جبکہ 25 ہزار سے زائد افراد زخمی ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق شہداء میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے جبکہ کئی افراد کے پورے خاندان بھی جاں بحق ہوئے ہیں۔

وزارت صحت کے ترجمان اشرف القدرہ نے ایک بیان میں کہا کہ غزہ کی پٹی کے وسطی علاقے المغازی کیمپ میں اسرائیلی فوج کی بمباری کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے 51 افراد کی لاشیں دیر البلح کے الاقصیٰ شہدا ہسپتال پہنچائی گئیں۔حماس نے ٹیلی گرام پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل نے عام شہریوں کے گھروں پر براہ راست بمباری کی ہے، جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

ترکی کی خبر رساں ایجنسی اناضول کے صحافی محمد العلول نے کہا 'المغازی کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں میرے ہمسائے کے گھر کو نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ میرا گھر بھی کچھ حد تک تباہ ہوا ہے۔محمد العلول نے اے ایف پی کو بتایا کہ ان کے بھائی سمیت 13 سالہ بیٹا احمد اور چار سالہ بیٹا قیس بھی حملے میں شہید ہوئے ہیں۔ جبکہ بیوی، ماں اور دو بچے زخمی ہیں۔'اسرائیلی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ تعین کرنا باقی ہے کہ کیا بمباری کے وقت اسرائیلی دفاعی افواج علاقے میں موجود تھیں۔اسرائیل نے سات اکتوبر کو ہونے والے حملے کے جواب میں حماس کو تباہ کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 9 ہزار 480 فلسطینی اسرائیلی حملوں میں شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

دوسری جانب گذشتہ ماہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور فلسطینی دھڑوں کے درمیان لڑائی شروع ہونے کے بعد سے امریکا ڈٹ کر تل ابیب کے ساتھ کھڑا ہے اور اسرائیل کے "حق دفاع" پر زور دیتا ہے' تاہم گنجان آباد پٹی میں فلسطینی شہریوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور اب تک اموات کی تعداد 9,500 سے زیادہ ہوگئی۔ان میں زیادہ تر بچے ہیں۔بڑھتی اموات کی وجہ واشنگٹن کو اسرائیل جنگ کے حوالے سے اپنا لہجہ بدلنے پر آمادہ کیا۔

جمعہ کو اسرائیل کے دورے کے دوران سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلینکن نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر زور دیا کہ وہ شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد کو "کم" کریں۔امریکی وزیر نے وضاحت کی کہ انہوں نے "ٹھوس اقدامات" پر تبادلہ خیال کیا جو شہری ہلاکتوں کو کم کرنے کے لیے اٹھائے جا سکتے ہیں۔امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ واشنگٹن نے تل ابیب کو تجویز دی تھی کہ وہ حماس کے ٹھکانوں پر حملہ کرتے وقت یا اس کے رہ نماؤں کو نشانہ بنانے کے ساتھ ساتھ اپنی انٹیلی جنس معلومات کو بہتر بنانے کے لیے چھوٹے بم استعمال کرے۔انہوں نے وضاحت کی کہ امریکی حکام نے اسرائیلیوں کو تجویز دی کہ وہ حملے شروع کرنے سے پہلے قیادت کے نیٹ ورکس کے بارے میں مزید انٹیلی جنس معلومات اکٹھا کر کے حماس کے رہ نماؤں کو کس طرح نشانہ بنا سکتا ہے''۔

انہوں نے کہا کہ اسرائیلی زمینی افواج کو شہری آبادی کو ان مراکز سے الگ کرنے کے لیے استعمال کریں جہاں حماس کے عسکریت پسند مرکوز ہیں۔اس معاملے سے واقف اہلکاروں نے زور دے کر کہا کہ چھوٹے بم غزہ کے گنجان آباد شہری علاقوں کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔'نیویارک ٹائمز' کے مطابق ایک سمینیر فوجی اہلکار نے کہا کہ امریکا نے اب اسرائیل کو مزید چھوٹے بم بھیجنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔امریکا کو توقع ہے کہ اسرائیلی افواج اسے عام شہریوں کو لاحق خطرات کو کم کرنے کے لیے استعمال کریں گی۔امریکا نے غزہ سے انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کا حجم بھی بڑھا دیا ہے۔امریکی ڈرون اب غزہ کی پٹی پر بار بار پرواز کر رہے ہیں، حماس اور دیگر گروہوں کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے افراد یا ان کے بارے میں معلومات تلاش کر رہے ہیں۔نیز واشنگٹن نے امریکی فوجی سیٹلائٹس کو غزہ سیکٹر کی نگرانی کے لیے ری ڈائریکٹ کیا ہے۔امریکا نے بحیرہ روم میں برقی جہازوں پر سوار ہوائی جہاز کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے تاکہ اضافی انٹیلی جنس جمع کرنے میں مدد ملے۔مریکی سمینیر اہلکار نے کہا کہ جنگ کے پہلے دو ہفتوں کے دوران اسرائیل کی طرف سے غزہ پر گرائے جانے والے ہتھیاروں میں سے تقریباً 90 فیصد سیٹلائٹ گائیڈڈ بم تھے جن کا وزن 1000 سے 2000 پاؤنڈ کے درمیان تھا۔اس کے علاوہ جنگ میں چھوٹے قطر کے بم تھے جن کا وزن 250 پاؤنڈ بتایا جاتا ہے۔

غزہ پر ایٹم بم گرانا خارج از امکان نہیں، اسرائیلی وزیر

تل ابیب (ایجنسی):انتہا پسند اسرائیلی وزیر امیچائی ایلی یاہو (Amichai Eliyahu) نے کہا ہے کہ غزہ پر ایٹم بم گرانا خارج از امکان نہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق انتہا پسند اسرائیلی وزیر نے ایک انٹرویو کے دوران جواب میں فلسطینیوں کو آئرلینڈ یا کسی صحرا چلے جانے کا مشورہ بھی دیا۔انتہا پسند اسرائیلی وزیر کے اس بیان سے اسرائیلی حکومت اور اپوزیشن بھی پریشان ہو گئے ہیں۔اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو نے وزیر کو کابینہ اجلاسوں میں شرکت سے روک دیا اور ایٹم بم کے استعمال کے بیان کو حقیقت کے منافی قرار دیا ہے۔تنقید کے بعد جنونی وزیر بھی بیان سے پھر گیا اور کہا کہ اس نے بطور استعارہ یہ بات کہی تھی۔اسرائیلی وزیر نے حماس کے خلاف ہر ممکن طاقت کے استعمال پر زور دیا ہے۔

غزہ میں اسرئیلی جنگی جرائم، چاڈ نے بھی اپنا سفیر واپس بلالیا

تل ابیب (ایجنسی) فلسطینیوں پر وحشیانہ بمباری پر سبِ صحارا وسطی افریقی ملک چاڈ نے بھی اسرائیل سے اپنے سفیر کو واپس بلا لیا ہے۔اس طرح ترکیہ، ہنڈوراس، چلی، کولمبیا، اردن اور بحرین کے بعد چاڈ بھی ان ملکوں کی فہرست میں تازہ ترین اضافہ ہے جس نے اسرائیل کی جانب سے غزہ کے فلسطینیوں کے قتل عام پر یہ غیر معمولی قدم اٹھایا ہے۔یاد رہے کہ بولیویا نے گزشتہ ہفتے اسرائیل کی جانب سے محصور فلسطینی علاقے پر جاری بدترین حملوں پر سفارتی تعلقات توڑ لیے تھے۔امریکی میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ چاڈ کے دارالحکومت انجیمینا سے موصولہ اطلاعات کے مطابق چاڈ نے غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور ہزاروں معصوم شہریوں کی ہلاکت پر اپنے سفیر کو واپس بلا لیا ہے۔واضح رہے کہ اسرائیل کے اس جنگی جرائم پر مبنی قتل عام کا زیادہ تر نشانہ بچے اور خواتین بنے ہیں۔اس حوالے چاڈ کی حکومت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں جاری سانحے اور بہت زیادہ معصوم شہریوں کی جانوں کے نقصان کی شدید مذمت کرتے ہیں اور فوری جنگ بندی کے ساتھ مسئلہ فلسطین کے پائیدار بنیادوں پر حل کا مطالبہ کرتے ہیں۔

غزہ جنگ میں اب تک 2500 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا: اسرائیلی فوج

تل ابیب (ایجنسی)اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ شروع ہونے سے اب تک 2500 سے زائد اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جاری جنگ میں رات گئے اسرائیلی حملے میں حماس کے فوجی کمپاؤنڈ کو نشانہ بنانے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ شمالی غزہ کے رہائشیوں کو جنوب کی طرف جانے کے لیے مختصر وقت دیں گے۔اسرائیلی فوج نے یہ بھی بتایا کہ صلاح الدین اسٹریٹ پر غزہ کے مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ٹریفک کی اجازت ہوگی۔

اسرائیلی فوج کی نگرانی میں مقامی اور غیر ملکی صحافیوں کا شمالی غزہ کا دورہ

غزہ (ایجنسی)اسرائیلی فوج کی نگرانی میں مقامی اور غیر ملکی صحافیوں نے شمالی غزہ کا دورہ کیا۔آسٹریلوی میڈیا کے صحافی نے کہا کہ یہ مکمل تباہی کا منظر ہے، ایک انتہائی فعال اور خطرناک جنگ ہے، عمارتیں بمباری سے داغدار اور سیاہ ہوگئی ہیں۔صحافی کا کہنا ہے کہ ٹینکوں کی بمباری سے آسمان پر بلند ہوتے شعلے دیکھے جا سکتے ہیں، فوج کی نقل و حرکت کو فلمانے یا نشر کرنے کی اجازت نہیں۔عرب میڈیا کے مطابق صحافیوں کو محصور پٹی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔دوسری جانب اسرائیلی حکام جنوبی اسرائیل میں روزانہ کنٹرول میڈیا ٹورز کرا رہے ہیں۔عرب میڈیا نے بتایا کہ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کے مطابق غزہ جنگ میں 36 صحافی مارے جا چکے ہیں۔

فلسطین میں جو ہو رہا ہے وہ ناقابل برداشت ہے: اوباما

واشنگٹن (ایجنسی)امریکا کے سابق صدر براک اوباما نے کہا ہے کہ فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔اپنے ایک بیان میں براک اوباما نے کہا کہ کسی نہ کسی حد تک ہم سب اس میں شریک ہیں۔علاوہ ازیں امریکی سینیٹر اور سابق صدارتی امیدوار برنی سینڈرز نے کہا ہے کہ فلسطینی بچے بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ اسرائیلی اور امریکی بچے۔انہوں نے کہا کہ غزہ کی تباہی جدید دور کے سب سے زیادہ ہولناک لمحات میں سے ایک ہے۔ برنی سینڈرز کا کہنا ہے کہ پناہ گزینوں کے کیمپوں اور ایمبولینسوں پر اندھا دھند بمباری سے ہزاروں مرد، عورتوں اور بچوں کا قتل عام کیا گیا۔

غزہ کا ہیروشیما سے موازنہ، 25 ٹن وزنی بم جو زمین کو نگل گئے

غزہ (ایجنسی)غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی طرف سے گرائے گئے بموں سے ہونے والا نقصان دوسری جنگ عظیم کے دوران جاپان کے شہر ہیروشیما میں ہونے والے نقصانات سے زیادہ ہے۔یہ موازنہ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے اپنے جاپانی ہم منصب فومیو کشیدا کے ہمراہ آج اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں کیا۔تاہم ملائیشیا کے وزیر کا یہ موازنہ مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ اس کی تصدیق یورو-میڈیٹیرینین ہیومن رائٹس آبزرویٹری کی ایک رپورٹ سے بھی ہوئی۔اس نے "ایکس" پلیٹ فارم پر ایک ٹویٹ میں وضاحت کی کہ غزہ پر گرائے گئے بم ہیروشیما کے دھماکے کی طاقت سے 5.1 گنا زیادہ تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر سے 2 نومبر کے درمیان غزہ پر 25 ٹن بم گرائے گئے جب کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران ہیروشیما پر 15 ٹن بم گرائے گئے۔یورو-میڈیٹیرینین آبزرویٹری کے مطابق کل تک بم دھماکے میں 9,681 افراد مارے جا چکے ہیں۔ ان میں 4,053 بچے اور 2,570 خواتین شامل ہیں، جب کہ 26,990 زخمی ہوئے اور 2,219 لوگ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔غیر مسبوق پُرتشدد بمباری کے نتیجے میں تقریباً پندرہ لاکھ افراد بے گھر ہوئے، 84,100 مکانات مکمل تباہ ہوئے، 146,100 مکانات کو نقصان پہنچا، درجنوں عمارتوں کے علاوہ جو اسکول، ہسپتال اور صنعتی سہولیات پر مشتمل ہیں۔ 75 سال پہلے ایک امریکی B-29 جنگی طیارے نے ہیروشیما پر ایک خوفناک نیا ہتھیار لانچ کیا، جوہری بم نے شہر کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ایک اندازے کے مطابق 70,000 افراد فوری طور پر ہلاک اور دسیوں ہزار خوفناک زخمی ہوئے۔ریکارڈ شدہ ہلاکتوں کی تعداد صرف تخمینہ ہے، لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہیروشیما کے 350,000 باشندوں میں سے تقریباً 140,000 ہلاک ہوئے تھے۔ ناگاساکی میں کم از کم مزید 74,000 ہلاک ہوئے۔ہیروشیما پر گرائے گئے یورینیم بم کا وزن 4500 کلوگرام تھا اور اس کی طاقت 15000 ٹن TNT تھی۔بم نے شہر کا 5 مربع میل علاقہ تباہ کر دیا۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ 18 اکتوبر 1907ء کو دی ہیگ میں دستخط شدہ زمین پر جنگ کے قوانین اور رواج کے احترام سے متعلق کنونشن کا آرٹیکل 25، شہروں، دیہاتوں، مکانات اور غیر محفوظ عمارتوں پر حملہ کرنے یا بمباری کرنے سے منع کرتا ہے۔چوتھے جنیوا کنونشن کے آرٹیکل 147 میں 12 اگست 1949ء کی جنگ کے وقت شہری افراد کے تحفظ کے حوالے سے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ املاک کی تباہی فوجی ضرورت اور بڑے پیمانے پر ایک سنگین خلاف ورزی ہے۔بین الاقوامی فوجداری عدالت کے قانون کے تحت ان طریقوں کو جنگی جرم سمجھا جاتا ہے۔

فلسطین: ہزاروں بچوں وخواتین کی موت پر پرینکا کا اظہار افسوس

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی ایک بار پھر غزہ میں ہزاروں بچوں سمیت تقریباً 10 ہزار لوگوں کی موت پر اظہار افسوس کیا اور مطالبہ کیا کہ جنگ بندی فوراً نافذ کیا جانا چاہیے۔انھوں نے فلسطین میں قتل عام کی مالی امداد اور حمایت کے لیے دنیا کے لیڈروں کی بھی تنقید کی۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ ''یہ الفاظ سے پرے خوفناک اور شرمناک ہے کہ تقریباً 10 ہزار شہریوں، جن میں سے تقریباً 5000 بچے ہیں، کا قتل عام کیا گیا ہے۔پورے کنبے کو ختم کر دیا گیا۔ اسپتالوں اور ایمبولنس پر بمباری کی گئی، پناہ گزیں کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا اور پھر بھی دنیا کے لیڈران فلسطین میں قتل عام کی مالی امداد اور حمایت کرنا جاری رکھتے ہیں۔'' رینکا گاندھی نے کہا ہے کہ ''جنگ بندی سب سے چھوٹا قدم ہے، جسے بین الاقوامی طبقہ کے ذریعہ فوراً نافذ کیا جانا چاہیے، ورنہ اس کا کوئی اخلاقی حق نہیں بچے گا۔'' پرینکا کا تبصرہ ان رپورٹس کے منظر عام پر آنے کے بعد آیا ہے جن میں کہا گیا ہے کہ حماس۔اسرائیل جنگ میں 5 ہزار بچوں سمیت 10 ہزار سے زیادہ شہری مارے گئے ہیں۔ 7 اکتوبر کو حماس کے اراکین کے ذریعہ اسرائیل پر حملے میں کم از کم 1400 لوگوں کی موت کے بعد غزہ پٹی میں لڑائی 30 ویں دن میں داخل کر گئی ہے۔

چھتیس گڑھ: کانگریس نے جاری کیا 'بھروسے کا منشور'

رائے پور(ایجنسی) چھتیس گڑھ اسمبلی انتخاب کے لیے کانگریس نے آج اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے راج نندگاؤں میں اور ریاستی انچارج کماری شیلجا نے رائے پور میں 'بھروسے کا منشور' جاری کیا، جس میں کسانوں، نوجوانوں اور خواتین سمیت سبھی طبقہ سے خوشحالی کا وعدہ کیا گیا ہے۔راج نندگاؤں میں کانگریس کا 'بھروسے کا منشور' جاری کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے کہا کہ 'وعدہ ہے پھر نبھائیں گے، ابھی بھی کیا ہے پھر کر دکھائیں گے'۔کانگریس کے انتخابی منشور میں کسانوں، نوجوانوں اور خواتین پر خاص توجہ دی گئی ہے۔اس منشور میں 3200 روپے میں فی کوئنٹل دھان خریدنے، کسانوں کا قرض معاف کرنے، کے جی سے پی جی تک مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ 5.17 لاکھ غریب کنبوں کو رہائش دینے کا بھی بڑا اعلان کیا گیا ہے۔

غزہ: ایک ہی خاندان کے 21/افراد شہید

غزہ (ایجنسی):اسرائیل کی غزہ پر بمباری کا بدترین سلسلہ جاری ہے۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب کی گئی بمباری کے دوران ایک ہی خاندان کے 21 افراد شہید کر دیے۔ان شہدا کا تعلق ابوحارثہ کے خاندان سے تعلق ہے۔بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے ابو حارثہ کے گھرانے کو بطور خاص ٹارگیٹ کر کے شیلنگ کی۔غزہ کے وزیر صحت کے مطابق جس کے نتیجے میں گھر کی مکمل تباہی کے علاوہ گھر میں موجود تمام خواتین اور بچے شہید ہو گئے۔ابوحارثہ کے گھرانے کو غزہ کی بنرگاہ کے نزدیک رات کے وقت اچانک نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 21 افراد خانہ شہید ہو گئے۔

مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کو فائدہ نہیں پہنچایا: کھڑگے

بھوپال(ایجنسی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے یہ الزام لگایا ہے کہ مرکز اور ریاست میں حکمراں جماعت نے غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کے مفاد میں کام نہیں کیا اور ان کو نظر انداز کیا ہے۔مسٹر کھڑگے نے مدھیہ پردیش کے ضلع ڈنڈوری میں انتخابی اجلاس سے خطاب کیا۔ریاستی کانگریس کے صدر کمل ناتھ نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔مسٹر کھڑگے نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ قبائلیوں، مزدوروں، غریب اور کسانوں کے مفاد میں کام کیا ہے لیکن بی جے پی حکومت نے ہمیشہ ان طبقات کو نظر انداز کیا ہے۔

مسٹر کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر جھوٹ بولنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے بارے میں بات کہی تھی، لیکن اقتدار میں آنے کے بعد اس سمت میں کچھ نہیں کیا گیا۔مسٹر مودی نے دوسرے معاملات میں بھی ایسا ہی کیا اور وہ کانگریس کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔اسی طرح بی جے پی قبائلیوں کی دلچسپی کے بارے میں بات کرنے کے لئے ڈھنڈورا پیٹتی ہے، لیکن اس کی حکمرانی میں قبائلیوں پر مظالم میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے قبائلیوں کے مفاد میں کانگریس کے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا۔

اس موقع پر مسٹر کمل ناتھ نے سابق وزیر اعظم آنجہانی محترمہ اندرا گاندھی کو یاد کیا اور کہا کہ انہوں نے قبائلی معاشرے کے مفاد میں بہت کام کئے ہیں۔اس کے بعد مسٹر راجیو گاندھی نے بھی اس طبقے کے مفاد میں کام کیا۔انہوں نے کانگریس کے وچن پتر میں شامل نکات کے بارے میں بھی بتایا اور کہا کہ اگر کانگریس کی حکومت بننے پر ان پر عمل درآمد ہوگا۔

میزورم: ملک کو بچانے کیلئے کانگریس کو ووٹ دیں: تھرور

ایزوال (ایجنسی)

کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے میزورم کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ثقافت اور مذہب کی حفاظت کے لیے 7 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو ووٹ دیں۔مسٹر تھرور نے یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ※※ یہ انتخاب ہندوستان کی روح کو بچانے کے لیے ہے۔ہندوستان کا بنیادی نظریہ خطرے میں ہے۔ نفرت کی سیاست کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔انہوں نے کہا،" یہ میزورم کے لوگوں کے لیے اپنی ثقافت اور مذہب کی حفاظت کا معاملہ ہے، کیونکہ کانگریس واحد قومی پارٹی ہے جو ہندوستان کی کثرت میں وحدت کے تحفظ کا عہد کرتی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ اختلافات کو قبول کیا ہے۔کانگریس ہمیشہ ہندوستان کے کثرت میں وحدت میں یقین رکھتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک مذہب اور ثقافت کے تصور پر مبنی گمراہ کن خیال کو آگے بڑھاتی ہے۔انہوں نے کہا، " کانگریس ایک قوم، ایک زبان، ایک ضابطہ اور ایک ثقافت کی مخالفت کرے گی۔ہم یونیفارمٹی کے خلاف ہیں۔ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنی گوناگونیت کو برقرار رکھتے ہوئے متحد ہو سکتے ہیں"۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ چند مہینوں میں ہم لوک سبھا انتخابات کا سامنا کریں گے۔

نیتن یاہو کے گھر کے باہر یرغمالیوں کے لواحقین کا احتجاجی مظاہرہ

تل ابیب (ایجنسی)پولیس نے سنیچر کے روز اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی تل ابیب میں سرکاری رہائش گاہ کے باہر احتجاجی مظاہرہ کرنے والوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا گیا۔یہ مظاہرہ گزشتہ ماہ حماس کے مزاحمت کاروں کے مسلح کارکنوں کے غزہ کی پٹی کے گرد ونواح بسنے والی یہودی کمیونٹیز پر حملہ روکنے میں ناکامی کے خلاف غم و غصے کا اظہار تھا۔نیتن یاہو کی یروشلم میں اقامت گاہ کے باہر لگائی گئی رکاوٹیں ہٹاتے ہوئے احتجاج کے لئے جمع ہونے والے سیکڑوں مظاہرین نے ہاتھوں میں اسرائیلی پرچم اٹھا رکھے تھے اور وہ نیتن یاہو کو گرفتار کرو کے نعرے لگا رہے تھے۔احتجاج کا یہ سلسلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب عوامی رائے عامہ کے ایک سروے میں تین چوتھائی اسرائیلیوں نے اسرائیلی وزیر اعظم سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔رائے عامہ کا یہ سروے اپنی سیاسی اور سکیورٹی قیادت کی پالیسیوں کے خلاف ان کے غم و غصے کا اظہار ہے۔

سید رابع حسنیؒ کی حیات وخدمات پر عالمی رابطہ ادب اسلامی کا سمینار اختتام پذیر

تاجپور، بجنور(پریس ریلیز)مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر اور ناظم ندوۃ العلماء لکھنو مولانا سید محمد رابع حسنی رحمت اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر منعقدہ سمینار بخیر خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔مقالہ نگاران نے مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ان کی تصانیف کا تعارف کرایا اور ان کی تحریروں کی ادبی وفنی خوبیاں بیان کیں۔اختتامی اجلاس کی صدارت اردو عربی کے انشاء پرداز اور دہلی یونیورسٹی وجامعہ ملیہ کے سابق استاذ پروفیسر محمد محسن عثمانی ندوی نے کی۔موصوف نے اپنے خطاب میں کہا کہ نئی نسلوں کو اپنے اسلاف کی خدمات سے متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انھوں نے کہا کہ ماضی میں بہت سی شخصیات ایسی گذری ہیں جو کسی ایک میدان میں ماہر تھیں، اب اس کا فقدان ہوتا جا رہا ہے۔ضرورت ہے کہ کچھ لوگ اپنے مضامین میں اختصاص پیدا کریں اور ملت کو علمی وتحقیقی میدان میں بانجھ نہ ہونے دیں۔کنوینر سمینار ڈاکٹر سراج الدین ندوی نے اپنے الوداعی خطاب میں مندوبین ومہمانان اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔نظامت کے فرائض مولانا محمد ذوالفقار ندوی نے انجام دیے۔سمینار کی مختلف نشستوں میں 69 مقالے پڑھے گئے۔جن ادباء ومحققین نے مقالے پیش کیے، ان میں ڈاکٹر شفیق احمد خاں ندوی، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ، مفتی محمد صالح نائب ناظم مظاہر علوم سہارن پور، مولانا محمد طاہر مدنی، ناظم جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ، مولانا شمیم احمد ندوی ریسرچ اسکالر جواہر لال یونیورسٹی دہلی، مولانا عامر رشادی، ناظم جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ، مولانا بدیع الزماں قاسمی بنگلور، محمد شمشاد ندوی جامعۃ الہدایہ راجستھان، مفتی ناصر الدین مظاہر علوم وقف سہارن پور، احسان الحق قاسمی مہراج گنج بہار، عبدالرزاق ندوی کانپور، محمد صادق ندوی اورنگ آباد مہاراشٹر، محمد سفیان ندوی گجرات، مولانا عبدالباسط ندوی پٹنہ بہار، مفتی، ڈاکٹر سکندر اصلاحی ادارہ دعوۃ القرآن لکھنو، ندوہ سے محمد اقبال ندوی، محمد سلیمان ندوی، محمد احمد ندوی، ضلع بجنور سے محمد یاسین ذکی،، ماسٹر محمد اسماعیل، ڈاکٹر نزاکت حسین، ماسٹر محمد احمد دانش، کا نام قابل ذکر ہے۔عبدالغفار صدیقی نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔وقت کی قلت کے باعث مولانا اسرار الحق قاسمی، شیخ نگینوی، مفتی کفیل احمد، محمد دانش ندوی، مولانا محمد اسلم فیضی وغیرہ نے اپنے مقالے کی کاپی سکریٹری رابطہ کے سپرد کر دی، سکریٹری رابطہ نے اعلان کیا کہ بہت جلد سبھی مقالوں کو کتابی شکل میں شائع کیا جائے گا۔قرب وجوار کے علاوہ بیرونی مہمانان کی بڑی تعداد سمینار میں شریک ہوئی۔

آپ کی دعاؤں کا طالب
گولڈن آپٹیکل کمپنی
Golden Optical Co.
Updating Visions Since 1999
BRAND PORTFOLIO
FRAMES: Ray-Ban, EAGLE & KYTE, ck Calvin Klein, Sprint, TOMMY HILFIGER, davidjones, FRENCH CONNECTION, vogue eyewear, NIKE, SCOTT
LENSES: ESSILOR, ZEISS, Varilux, Crizal, RODENSTOCK, KODAK Lens, SwissLens
9, Mahatma Gandhi Marg, near Anand Cineplex, Kaiserbagh Officer's Colony, Qaisar Bagh, Lucknow, Uttar Pradesh 226001
9415568801 golden_optical_co Golden Optical CO.

حدیث نبوی ﷺ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے؟"۔

سنہ ترمیزی 582

مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن پر سیاسی شعبدہ بازی

جاوید جمال الدین

جہاں تک مہاراشٹر میں مراٹھا فرقے کا جائزہ لیا جائے پتہ چلے گا کہ وہ سیاسی، سماجی اور تعلیمی میدان میں ایک مضبوط قوم ہے، دراصل مراٹھا ایک مراٹھی ویدک کشتریہ ذات ہے۔ مہاراشٹر کی کشتریہ برادری کو مراٹھا کہا جاتا ہے، بنیادی طور پر وہ علاقائی خاندان تھے جنہوں نے مہاراشٹر پر حکمرانی کی جیسے ستواہن، وکاتکا، چلوکیہ، راشٹرکوٹا، یادو، نکمب، سیندرک، کدمبا۔، ابھر، موریہ، شیلاہر، یہ تمام کھشتری مراٹھا ہیں، ان میں سے بہت سے 16 ویں صدی میں دکن کی سلطنتوں یا مغلوں میں خدمات انجام دیتے تھے۔ بعد میں 17 ویں اور 18 ویں صدیوں میں، انہوں نے مراٹھا سلطنت کی فوجوں میں خدمات انجام دیں، جسے شیواجی نے قائم کیا تھا، جو ایک مراٹھا تھے۔ مہاراشٹر کا یہ علاقوں میں ان کا کافی اثر رہا ہے، مہاراشٹری مورخین کے مطابق، مراٹھا ایک "ویدک کشتریہ" ذات ہے، جس نے دیگر ذاتوں کے ساتھ مل کر مہاراشٹرائی معاشرہ تشکیل دیا۔

مہاراشٹر میں گزشتہ کچھ عرصہ سے مراٹھا ریزرویشن پر سیاسی شعبدہ بازی جاری ہے اور اس کھیل میں سبھی شریک ہیں یا یہ کیا جائے کہ تمام کے تمام حمام میں ننگے ہیں، حال میں حکومت کی لاپروائی اور زیادہ خود اعتمادی کی وجہ سے مراٹھا ریزرویشن کی تحریک نے شدت اختیار کر لی۔ مراٹھاواڑہ اور ودربھ میں تشدد کی شکل اختیار کر لی اور ریاست میں مظاہرین نے 30 اکتوبر کو ماجلگاؤں سے این سی پی رکن اسمبلی (اجیت پوار گروپ) پرکاش سولنکے کی رہائش کو نذر آتش کر دیا اور گنگاپور میں بی جے پی رکن اسمبلی پرشانت بامب کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ اتنا ہی نہیں، مظاہرہ کر رہے لوگوں کے ایک گروپ نے نگر پالیکا پریشد بھون کی پہلی منزل کو بھی آگ کے حوالے کر دیا۔ آتشزدگی اور توڑ پھوڑ کے معاملات نے ریاست میں حالات کشیدہ کر دیے ہیں۔ بیڑ ضلع اور آس پاس کے اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ جو بھی اطلاعات یہاں سے موصول ہو رہی ہیں، ان کے مطابق مرٹھا طبقہ کے لیے ریزرویشن کے مطالبہ کو کر مہاراشٹر کے جالنہ میں غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر بیٹھے سماجی کارکن منوج جرانگے نے حالانکہ ریاستی حکومت اور حزب اختلاف نے ایک اپیل کے بعد اپنی بھوک ہڑتال ختم کر دی، لیکن تب تک ریاست بھر میں تشدد کی شکل اختیار کر لی اور لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا ہو گیا۔ اس معاملہ میں حکومت، انتظامیہ اور پولیس کے رویہ پر روشنی ڈالی جائے تو یہ محسوس ہوگا کہ جیسے سبھی آنکھیں بند رکھیں تھیں۔

خیر آگے بڑھنے سے پہلے مراٹھا برادری پر ایک نظر دوڑائی جائے، چند سال قبل بمبئی ہائی کورٹ نے مراٹھا اور مسلم ریزرویشن کے معاملے میں سماعت کے دوران تبصرہ کرتے ہوئے مراٹھا فرقے کو ایک امیر ترین طبقہ قرار دیا تھا، اور مسلمانوں کے ریزرویشن کو جائز قرار دیتے ہوئے حکومت کو ہدایت دی کہ مسلمانوں کو تعلیم کی سطح پر خصوصی طور پر ریزرویشن دیا جائے، لیکن اس کے باوجود ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

جہاں تک مہاراشٹر میں مراٹھا فرقے کا جائزہ لیا جائے پتہ چلے گا کہ وہ سیاسی، سماجی اور تعلیمی میدان میں ایک مضبوط قوم ہے، دراصل مراٹھا ایک مراٹھی ویدک کشتریہ ذات ہے۔ مہاراشٹر کی کشتریہ برادری کو مراٹھا کہا جاتا ہے، بنیادی طور پر وہ علاقائی خاندان تھے جنہوں نے مہاراشٹر پر حکمرانی کی جیسے ستواہن، وکاتکا، چلوکیہ، راشٹرکوٹا، یادو، نکمب، سیندرک، کدمبا۔، ابھر، موریہ، شیلاہر، یہ تمام کھشتری مراٹھا ہیں، ان میں سے بہت سے 16 ویں صدی میں دکن کی سلطنتوں یا مغلوں میں خدمات انجام دیتے تھے۔ بعد میں 17 ویں اور 18 ویں صدیوں میں، انہوں نے مراٹھا سلطنت کی فوجوں میں خدمات انجام دیں، جسے شیواجی نے قائم کیا تھا، جو ایک مراٹھا تھے۔

مہاراشٹر کا یہ علاقوں میں ان کا کافی اثر رہا ہے، مہاراشٹری مورخین کے مطابق، مراٹھا ایک "ویدک کشتریہ" ذات ہے، جس نے دیگر ذاتوں کے ساتھ مل کر مہاراشٹرائی معاشرہ تشکیل دیا۔ اور مزید کہتا ہے کہ مراٹھا ذات ہندوستان کی سب سے بڑی ذات ہے اور مہاراشٹر میں طاقت کے ڈھانچے پر اپنی عددی طاقت کی وجہ سے غلبہ رکھتی ہے، خاص طور پر دیہی معاشرے میں ان کا کافی اثر رہا ہے۔

وہ دیہی علاقوں میں غالب ہیں اور بنیادی طور پر زمیندار کسان ہیں۔ 2018 تک، مراٹھا ذات کے 80٪ اراکین کسان تھے۔ مراٹھوں کو 96 الگ الگ قبیلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جنہیں 96 کلی مراٹھا یا شاہنانو کلے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مراٹھا بادشاہ چھترپتی شیواجی مہاراج نے مراٹھا سلطنت قائم کی جس میں مراٹھا اور دیگر ذاتوں کے جنگجو شامل تھے۔ یہ سلطنت 18 ویں صدی کے بیشتر حصے تک ہندوستان میں غالب رہی۔ آج بھی جائزہ لیں تو سیاسی سطح پر یہ مالدار نظر آئیں گے، ان میں قداور سیاسی رہنماؤں کی بڑی تعداد نظر آتی ہے، ویسے تو پہلے ہی انہیں بہت سی سہولیں حاصل ہیں۔ حال میں مراٹھا لیڈر منوج جرانگے اپنی بھوک ہڑتال سے سیاسی ہلچل پیدا کر دی اور ایکناتھ شندے کو سبھی پارٹیوں پر مشتمل اور مشترکہ اجلاس طلب کرنا پڑا۔ اس پورے معاملے پر سابق وزیر اعلیٰ شرد پوار کی بیٹی اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے ایکناتھ شندے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور مطالبہ کیا کہ مراٹھا مہاراشٹر کے وزیر داخلہ دیویندر فرنویس کو استعفیٰ دے دینا چاہیے، کیونکہ وہ حالات کو قابو میں نہیں کر پا رہے۔ "مہاراشٹر مشکل میں ہے۔ بی جے پی کی اتحادی حکومت سے مہاراشٹر سنبھل نہیں پا رہا ہے۔ مہاراشٹر حکومت کو کل جماعتی میٹنگ بلانی پڑی اور یقین دلانا پڑا کی کہ حکومت جلد از جلد اس پر عمل کرے گی اور اس یقین دہانی پر بھوک ہڑتال اور تشدد ختم ہو گیا، جس میں کئی بی جے پی والی ریاستوں میں ہونے والے تشدد جیسی یکسانیت نظر آتی ہے۔ ریاست میں اراکین اسمبلی بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ان کی رہائش کو مظاہرین آگ کے حوالے کر رہے ہیں۔' یہ ایک قابل مذمت واقعات ہیں۔

کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان بھی مراٹھا ہیں، منوج جرانگے پاٹل کے حامی نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے رہے کہ وقت آ چکا ہے کہ گورنر کو مہاراشٹر کی حالت سے مرکزی حکومت کو مطلع کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ 1 کروڑ 72 لاکھ لوگوں کے دستاویز دیکھنے کے بعد صرف 11 ہزار 530 لوگوں کو سرٹیفکیٹ ملتا ہے۔ اس سے مراٹھا طبقہ کے مسئلہ کا حل نہیں ہوتا۔ بدقسمتی سے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ایسے موقعہ پر بیان۔ بازی ہی کی۔ ہے سیاسی بیانات دیے، حالانکہ انھیں بغیر سیاسی بیان بازی کیے، موجودہ حالات کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ فی الحال بی

اس درمیان کانگریس، شیوسینا یوبی ٹی اور این سی پی (شرد پوار) اتحاد یعنی مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے نمائندہ وفد نے گورنر رمیش بیس سے ملاقات کی۔ ایم وی اے نے گورنر سے مراٹھا ریزرویشن کو لے کر ہو رہی تحریک پر کوئی مناسب راستہ تلاش کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس ملاقات میں کانگریس لیڈر نانا پٹولے، اشوک چوہان اور ابھجیت ونجاری سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔ اس نمائندہ وفد نے مطالبہ کیا ہے کہ گورنر رمیش بیس صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی سے اس بارے میں بات کریں، کیونکہ مراٹھا ریزرویشن پر مہاراشٹر میں ہنگامہ، کے دوران اراکین اسمبلی کی رہائش و دفتر میں توڑ پھوڑ اور آتشزنی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس معاملے میں کہا ہے کہ مراٹھا طبقہ کو ریزرویشن دینے سے متعلق تشکیل کمیٹی نے اپنی رپورٹ ہمیں سونپ دی ہے، حتمی رپورٹ سونپنے کے لیے 2 مہینے کی توسیع کی گئی ہے۔ سونپی گئی پہلی رپورٹ میں ایک لاکھ سے زیادہ مراٹھوں کی شناخت جائز ثبوتوں کے ساتھ کی گئی ہے۔

انھیں ریزرویشن دینے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ ایکناتھ شندے نے مزید کہا کہ ہم کل منوج جرانگے پاٹل کے نمائندہ کے ساتھ آگے کی گفتگو کو لے کر سَب کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کریں گے۔ ہم ڈویژنل کمشنر کے ذریعہ سے منوج جرانگے پاٹل کو اس سلسلے میں پیغام بھیجیں گے۔ ویسے آئندہ سال جنوری 2024 تک جرانگے پاٹل نے مراٹھا ریزرویشن تحریک کو روک دیا ہے۔ مراٹھا ریزرویشن کے دوران اچانک ہی بڑے پیمانے پر تشدد پھوٹ پڑا، جس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے، لیکن دیکھا گیا کہ حکومت خاموش تماشائی بنی رہی۔ سوال یہ۔ پیدا ہوتا ہے کہ مذکورہ تشدد میں اگر مسلمان۔ ملوث ہوتے تو اس میں۔ کوئی دورائے نہیں کہ انہیں پولیس تشدد کا نشانہ ہی نہیں بناتی بلکہ بلا جھجک گولیوں سے بھون بھی دیا جاتا، جیسا کہ۔ ماضی میں اکثر دیکھا گیا ہے۔

XXXXXX

جو بائیڈن کے لئے بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی!

سید خرم رضا

بے گناہ لوگوں اور معصوم بچوں کی جب جانیں جانے لگیں تو اسرائیل پر جنگ بندی کا دباؤ بننا شروع ہوا لیکن اس کے اتحادی ممالک نے جنگ بندی پر خاموشی اختیار کرتے ہوئے اسرائیلی حملوں کو اسرائیل کے دفاع کا حق قرار دیا۔ جیسے یوکرین پر روسی حملوں کے بعد مغربی ممالک کے سربراہوں نے زیلنسکی سے مل کر اس کا ساتھ دینے کا یقین دلایا تھا ٹھیک اسی طرح حماس کے حملوں کے بعد مغربی ممالک کے سربراہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملنے اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا بلکہ اقوام متحدہ میں جنگ بندی کی قرارداد کی بھی مخالفت کی۔

جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تھا تب بھی ایسی تشہیر کی گئی تھی کہ ایک دو روز میں روس یوکرین کو نپٹا دے گا لیکن ایک سال سے زیادہ ہو گیا ہے اور صورتحال ویسی ہی بنی ہوئی ہے۔ جنگ میں شدت کم ہو گئی ہے کیونکہ روس کو بھی احساس ہو گیا ہے کہ جس ملک کو وہ صرف ایک ملک سمجھ رہا تھا دراصل وہ ممالک کا ایک اتحاد ہے یعنی مغربی ممالک کا اتحاد۔

وہ جنگ تو ایسی ہی چل رہی ہے لیکن جنگ اب ایک اور خطہ میں بھی شروع ہو گئی ہے۔ مشرقی وسطیٰ میں اس وقت جنگ زور و پر ہے۔ حماس نے پہل کرتے ہوئے اسرائیل پر راکٹ حملوں کے ساتھ ساتھ اسرائیلیوں کو یرغمال بھی بنایا جس کے جواب میں اسی دن یعنی 7 اکتوبر کو ہی اسرائیل نے حماس کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا اور حماس کے زیر اثر غزہ پر پہلے تابڑ توڑ ہوائی حملے کئے اور اس کے بعد زمینی حملے کئے۔

بے گناہ لوگوں اور معصوم بچوں کی جب جانیں جانے لگیں تو اسرائیل پر جنگ بندی کا دباؤ بننا شروع ہوا لیکن اس کے اتحادی ممالک نے جنگ بندی پر خاموشی اختیار کرتے ہوئے اسرائیلی حملوں کو اسرائیل کے دفاع کا حق قرار دیا۔ جیسے یوکرین پر روسی حملوں کے بعد مغربی ممالک کے سربراہوں نے زیلنسکی سے مل کر اس کا ساتھ دینے کا یقین دلایا تھا ٹھیک اسی طرح حماس کے حملوں کے بعد مغربی ممالک کے سربراہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملنے اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار شروع کر دیا۔ ان ممالک نے نہ صرف اسرائیل سے یکجہتی کا اظہار کیا بلکہ اقوام متحدہ میں جنگ بندی کی قرارداد کی بھی مخالفت کی۔

اسرائیل کے ساتھ اظہار یکجہتی میں ویسے تو کئی مغربی ممالک کے سربراہ اسرائیل پہنچے لیکن امریکی صدر جو بائڈن کے اظہار یکجہتی کے الگ معنی ہیں۔ اس لئے نہیں کہ وہ امریکہ کے صدر ہیں لیکن ایسے وقت میں جب اگلے سال امریکہ میں صدارتی انتخابات ہونے ہیں اور جو بائیڈن کے ووٹرس زیادہ وہ لوگ ہیں جو اسرائیل کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ ہر ملک کو اس بات کا احساس ہے کہ دنیا کے بڑے کاروباریوں میں اسرائیل کا سکہ چلتا ہے اس لئے اپنی معیشت کو پٹری پر رکھنے کے لئے اسرائیل سے کوئی بگاڑنے کی سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس میں وہ مسلم ممالک بھی شامل ہیں جو فلسطینیوں کی حمایت اپنی عوام کے جزبات کی وجہ سے کرتے ہیں۔

بہرحال مشرقی وسطیٰ کی یہ جنگ روس یوکرین جنگ کی طرح طویل تو ہونا مشکل ہے کیونکہ اسرائیل کی نظر میں ایک جانب سیاسی مقاصد ہیں اور دوسری جانب وہ کسی بھی صورت میں اپنے اقتصادی معاملات خراب نہیں ہونے دے گا۔ بظاہر یہ جنگ روس، چین اور ایران اتحاد اور مغربی ممالک کے اتحاد کے درمیان ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اس میں کون پہلے جھکتا ہے۔ اس جنگ میں یہ تو یقینی نظر آ رہا ہے کہ امریکہ کی برسراقتدار اجماعت ڈیموکریٹس اور ان کے صدر جو بائیڈن کے دن خراب ہو گئے ہیں۔

موجودہ صورتحال میں یہ بات واضح نظر آ رہی ہے کہ اس جنگ کا خمیازہ جو بائیڈن اور ان کی پارٹی کو آئندہ انتخابات میں جھیلنا پڑ سکتا ہے۔ کوئی سروے وغیرہ تو نہیں ہے لیکن یہ صاف نظر آ رہا ہے کہ مشرقی وسطیٰ میں جاری جنگ کے نقصانات بائڈن کو جھیلنے پڑ سکتے ہیں۔ امریکہ میں جس پیمانے پر فلسطین کی حمایت میں مظاہرے ہو رہے ہیں اس سے یہ اندازہ تو نظر آ رہا ہے کہ ڈیموکریٹس کے لئے آنے والے دن اچھے نہیں ہیں۔ آگے کیا ہوتا ہے اور سیاسی حالات کیا رخ اختیار کرتے ہیں یہ تو وقت ہی بتائے گا لیکن آج کی تاریخ میں جو بائیڈن کے لئے یہی کہا جا سکتا ہے کہ 'بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی'۔

روزنامہ لوہیا نامہ لکھنؤ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

تاریخ کے گناہ اور مسئلہ فلسطین

چار ہفتے ہو چلے ہیں تاریخ کی بدترین دہشت گردی کے ہاتھوں غزہ اور مغربی کنارے پہ نہتے فلسطینی بچوں کی چیخیں اور عورتوں کی آہ و زاریاں سننے والا کوئی نہیں۔ جہاد فی سبیل اللہ والے بھی اور فقہ موسوی پہ عمل کرنے والے بھی کہیں غائب گئے۔ قیامت کا رن پڑا ہے۔ دس ہزار سے زائد فلسطینی اقلما اجل بن چکے اور جنگ کے عالمی قوانین اور جنیوا کنونشن طاق نسیاں ہوئے۔ 28 روز کی بمباری سے غزہ تباہ و برباد ہو چکا، اب ہسپتال اور پناہ گاہیں بھی نشانہ پہ ہیں۔ اسرائیلی بری فوجیں اب غزہ شہر کا محاصرہ کر چکی ہیں اور آخری معرکے تک آگ و خون کی ہولی کب تک چلے گی یا پھر جنگ بندی کی کوئی راہ نکل پائے گی؟ فلسطینیوں کی پہلی در بدری (1948) اور دوسری وطن بدری (1967) کے بعد کیا اب صحرائے سینا میں غزہ کے پناہ گزینوں کو بدر کیا جائے گا؟ یا پھر غزہ کی زیر زمین سرنگوں اور ملبوں تلے بنی خندقوں میں چھپے حماس کے مجاہدین 200 سے زائد اسرائیلی مغویوں کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہوئے اسرائیل کو پیچھے ہٹنے پہ مجبور کر دیں گے۔ دونوں اطراف کیلئے ایک بڑا جوا ہے۔ گو کہ یہودی یرغمالیوں کے معاملے پہ اسرائیل کی نیتن یاہو حکومت سخت دباؤ میں ہے اور جسکا مستقبل بھی بہت مخدوش ہے پیچھے ہٹنے پہ مجبور ہوگی یا پھر انکی سلامتی کو داؤ پہ لگا کر حماس کا خاتمہ کیے بغیر پیچھے نہیں ہٹے گی، تب تک یوں لگتا ہے کہ اسرائیل غزہ کی شمالی پٹی کو ملیا میٹ کر چکا ہوگا اور غزہ کے مہاجرین جنوبی حصے میں مقید کر دیئے جائیں گے یا پھر صحرائے سینا میں دھکیل دیئے جائیں گے۔ قاہرہ میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں مصر کو اس کے عوض اس کے 165 ارب ڈالرز کے قرضے معاف کرنے کی آفر کی گئی تھی، لیکن صدر السیسی ابھی تک فلسطینیوں کو وادی سینا میں پناہ دینے کو تیار نہیں۔ اگر ایسا ہوا تو یہ 1948 کے بعد فلسطینیوں کا دوسرا بڑا انخلا (عقبہ) ہوگا۔ لبنان سے حزب اللہ اور یمن سے حوثی مجاہدین کی جانب سے محاذ کھولے جانے کی جو خبریں آ رہی تھیں وہ حزب اللہ کے قائد کی گزشتہ روز کی تقریر کے بعد فی الحال دم توڑ گئی ہیں۔ اب فلسطینیوں کے ساتھ اگر کوئی کھڑا ہے تو صرف ایران۔ لگتا ہے کہ زیادہ تر عرب ممالک خاص طور پر متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، مصر اور اُردن اس انتظار میں ہیں کہ حماس کا یا تو پتہ صاف ہو جائے یا پھر اسرائیل پیچھے ہٹنے پہ مجبور ہو جائے۔ اس لیے 22 عرب ملکوں پر مشتمل عرب لیگ کا اجلاس 11 نومبر کو جنگ شروع ہونے کے 34 روز بعد طلب کیا گیا ہے۔ اس دوران عالمی رائے عامہ کا پلڑا مظلوم فلسطینیوں کے حق میں پلٹ گیا ہے اور دنیا بھر میں خاص طور پر مغرب میں جنگ بندی اور انسانی کمک کیلئے لاکھوں لوگ مظاہرے کر رہے ہیں۔ گو کہ سلامتی کونسل میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے جنگ بندی کی قراردادوں کو ویٹو کر دیا ہے، لیکن جنرل اسمبلی میں دو تہائی اکثریت سے جنگ بندی کی قرارداد پاس ہو چکی ہے۔ اگرچہ امریکہ اور اس کے زیادہ تر اتحادی اسرائیل کے حق دفاع میں اس جنگ میں اسرائیل کے ساتھ شریک ہو چکے ہیں۔ لیکن اب عالمی رائے عامہ کے دباؤ اور خود امریکہ میں صدر بائیڈن کی اگلے انتخابات خاص طور پر رنگ بدلتی ریاستوں میں ممکنہ ناکامی کے امکانات بڑھنے سے امریکی انتظامیہ مجبور ہوئی ہے کہ اسرائیل کو مزید خون خرابے سے روکنے کی بظاہر ڈرامہ بازی کرے۔ لیکن لگتا ہے کہ اسرائیل کی انتہائی دائیں بازو کی صہیونی حکومت ابھی پیچھے نہ ہٹے گی۔ یہودیوں کے ساتھ طویل زیادتیوں اور وطن بدریوں اور دوسری جنگ عظیم کے ہولوکاسٹ کے نتیجے میں قائم ہونے والی ریاست (14 مئی 1948) خود ایک بدترین نوآبادیاتی آبادکار (صہیونی) ریاست بن گئی۔ سلطنت عثمانیہ کے قبضہ کے خاتمے پر برطانوی قبضہ ہوا اور 1917 میں بالفور اعلامیہ جاری کیا گیا۔ لیکن جو قرارداد نمبر 181 اقوام متحدہ میں پاس ہوئی اس میں اسرائیلیوں اور عربوں کے دو صوبے فلسطین کی سرزمین پہ قائم ہونے تھے، گویا دو ریاستی حل ڈھونڈا گیا۔ لیکن ڈیوڈ بن گوریان نے اسرائیل کی ریاست کا نہ صرف اعلان کیا بلکہ 1948 کی عرب اسرائیل جنگ میں 7 لاکھ فلسطینیوں کو انکی سرزمین سے بیدخل بھی کر دیا۔ خود عرب ممالک بھی علیحدہ فلسطینی ریاست نہیں چاہتے تھے۔ لہٰذا مغربی کنارہ اور مشرقی یروشلم، اُردن غزہ کا علاقہ مصر اور گولان کی پہاڑیاں شام کے قبضے میں آ گئیں۔ لیکن 1967 کی چھ روزہ جنگ میں عربوں کی زبردست شکست کے باعث یہ تمام علاقے اسرائیل کے قبضے میں چلے گئے اور تب سے یہ جھگڑا پڑا ہے کہ ان مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کے ساتھ ساتھ فلسطینی ریاست کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اس مزاحمت میں فلسطینی محاذ آزادی (PLO) اور چیئرمین یاسر عرفات فلسطینیوں کے قائد بن کر اُبھرے۔ الفتح اور بائیں بازو کی انقلابی تنظیموں کی جدوجہد کے نتیجے میں مسئلہ فلسطین ایجنڈے پہ آ گیا۔ اور امن کی راہ نکلنے لگی۔ جو تین مسئلے سامنے آئے وہ یہ تھے فلسطینیوں کی واپسی کا حق، یروشلم پہ تینوں مذاہب کے دعوے کا حل اور مغربی کنارے اور غزہ میں فلسطینی ریاست کے قیام میں حائل اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے قبضے کا خاتمہ۔ پی ایل او اور اسرائیل کے مابین اوسلو میں خفیہ مذاکرات کے ذریعہ 1993 اور 1995 میں معاہدے ہوئے اور چیئرمین یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیر اعظم اسحاق رابین کے مابین 1993 میں صدر کلنٹن کی موجودگی میں امن کے پراسیس کو آگے بڑھانے پہ اتفاق ہو گیا۔ لیکن صہیونی انتہا پسندوں نے اسحاق رابین کو قتل کر دیا اور وہاں نیتن یاہو جیسے انتہا پسند آ گئے اور معاہدے پہ عمل درآمد آگے بڑھنے کی بجائے پیچھے ہٹ گیا تو فلسطینیوں میں بھی مسلح جدوجہد کے حامی سامنے آنے لگے اور فلسطینی اتھارٹی امن کی کوششوں کی بھینٹ چڑھ گئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کی ناکامی میں نہ صرف اسرائیل نے بڑا کردار ادا کیا بلکہ اسرائیل نے شدت پسند گروپوں کی بھی اعانت کی۔ اس اندرونی کشمکش کے نتیجے میں حماس 2007 کے انتخابات میں کامیاب ہو کر غزہ پہ قابض ہو گئی۔ اب حماس نے 7 اکتوبر کو اسرائیلی شہریوں پہ جو حملہ کیا اسکے ردعمل میں اسرائیل نے غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے۔ یہ محض مہم جوئی ثابت ہوگا یا پھر اس سے کوئی امن کی راہ نکلے گی۔

غزہ میں والدین ہونا اذیت کے سوا کچھ نہیں!

وزارت صحت کے مطابق اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر اپنی جنگ کے ابتدائی 25 دنوں میں 3,600 سے زائد فلسطینی بچوں کو قتل کیا ہے۔ وہ فضائی حملوں کی زد میں آئے، غلط فائر کیے گئے راکٹوں سے تباہ ہوئے، دھماکوں میں جل گئے اور عمارتوں کے ملبے تلے کچلے گئے۔ اور ان میں نوزائیدہ اور چھوٹے بچے، شوقین قارئین، خواہش مند صحافی اور وہ لڑکے شامل تھے جو سمجھتے تھے کہ وہ چرچ میں محفوظ رہیں گے۔ پرہجوم پٹی کے 2.3 ملین باشندوں میں سے تقریباً نصف کی عمر 18 سال سے کم ہے اور جنگ میں اب تک کے ہلاک شدگان میں 40 فیصد بچے ہیں۔ گذشتہ ہفتے جاری کردہ غزہ کی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار کے ایسوسی ایٹڈ پریس کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ 26 اکتوبر تک 12 سال اور اس سے کم عمر کے 2,001 بچے ہلاک ہوئے جن میں 615 ایسے بھی شامل ہیں جو 3 سال یا اس سے کم عمر کے تھے۔ مصنف آدم المدون نے وسطی غزہ کے شہر دیر البلاح کے الاقصیٰ شہداء اسپتال میں بدھ کے روز جب اپنی 4 سالہ بیٹی کنزی کو تسلی دی تو کہا۔ "جب گھر تباہ ہوتے ہیں تو وہ بچوں کے سروں پر گر جاتے ہیں۔" وہ ایک فضائی حملے میں بچ گئی جس میں اس کا دایاں بازو ضائع ہو گیا، بائیں ٹانگ کچل گئی اور کھوپڑی ٹوٹ گئی۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اس کے فضائی حملوں میں حماس کے عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور وہ گروپ پر شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگاتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ عسکریت پسندوں کے 500 سے زیادہ راکٹ غلط طور پر چل جانے کی وجہ سے غزہ میں گرے ہیں جس سے نامعلوم تعداد میں فلسطینی ہلاکتیں ہوئیں۔ عالمی خیراتی ادارے سیو دی چلڈرن کے مطابق غزہ میں صرف تین ہفتوں کے دوران دنیا کے تمام تنازعات میں ہلاک شدہ بچوں کی تعداد سے زیادہ بچے جاں بحق ہوئے ہیں۔ مثلاً اس میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ سال کے دوران دو درجن جنگ زدہ علاقوں میں 985,2 بچے ہلاک ہوئے۔

بچوں کے لیے 'قبرستان'

اقوامِ متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسیف کے ترجمان جیمز ایلڈر نے کہا کہ غزہ ہزاروں بچوں کا قبرستان بن چکا ہے۔ جنگ کے خوف اور صدمے سے بدحال غزہ کے ملبے سے نکالے جانے والے یا ہسپتال کی پہیوں والی گندی گاڑیوں پر درد سے تڑپتے والے بچوں کی تصاویر اور فوٹیج اب ایک عام سی بات بن گئی ہے اور اس نے دنیا بھر میں احتجاج کو ہوا دی ہے۔ حالیہ فضائی حملوں کے مناظر میں خون آلود سفید توتو میں ملبوس ایک لنگڑے بچے کو اٹھائے ہوئے ایک ریسکیور، مردہ بچے کو اپنے سینے سے مضبوطی سے جکڑے ہوئے چیختے ہوئے ایک باپ اور خون اور گرد و غبار میں اٹے ہوئے کھنڈرات میں لڑکھڑاتے ہوئے ایک بدحواس لڑکے کی تصاویر اور وڈیوز شامل ہیں۔ غزہ شہر سے تعلق رکھنے والے 40 سالہ نجار (بڑھئی) احمد مودوخ جن کی زندگی مئی میں پانچ روزہ لڑائی کے دوران ان کی 8 سالہ بیٹی کی موت سے تباہ ہو گئی، نے کہا۔ "غزہ میں والدین ہونا ایک نحوست ہے۔" اسرائیلی جنگی طیاروں کی غزہ پر بمباری کی وجہ سے فلسطینی بچے اپارٹمنٹس یا اقوامِ متحدہ کے زیرِ انتظام پناہ گاہوں میں بڑے خاندانوں کے ساتھ ٹھنسے ہوئے ہیں (کیونکہ وہاں جگہ کم اور پناہ گزین بہت زیادہ ہیں)۔ اگرچہ اسرائیل نے فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ شمالی غزہ کی پٹی چھوڑ کر جنوب کی طرف نکل جائیں لیکن اس علاقے میں کوئی بھی جگہ اس کے فضائی حملوں سے محفوظ نہیں ہے۔

یاسمین جودہ نے کہا، "لوگ موت سے بچنے کے لیے بھاگ رہے ہیں لیکن سب جگہ موت ہے۔" 22 اکتوبر کو دیر البلاح میں دو چار منزلہ عمارات پر تباہ کن فضائی حملوں میں یاسمین جودہ خاندان کے 68 افراد سے محروم ہو گئیں جہاں انہوں نے شمالی غزہ سے پناہ لی تھی۔ جودہ کی ایک سالہ بھانجی ملیسا اس حملے میں زندہ بچ جانے والا واحد فرد تھی جس کی ماں عین حملے کے دوران زچگی میں چلی گئی اور ملبے تلے مردہ پائی گئی تھی۔ اس کے بے جان جڑواں نومولود بچوں کے سر اس کی پیدائشی نس سے باہر نکل رہے تھے۔ جودہ نے کہا۔ "اس ننھے بچے کا کیا قصور ہے جو اسے خاندان کے بغیر زندگی گذارنے کو ملی؟" غزہ کی ہلاکتیں، جو غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اب 800,8 سے زیادہ ہیں اسرائیل نے حماس کو ان کا ذمہ دار قرار دیا کیونکہ عسکریت پسند گروپ پر ہجوم رہائشی محلوں سے اپنا کام کرتا ہے۔ اسرائیلی حملے بلا امتیاز اور غیر متناسب ہیں، اس بات کے ثبوت کے طور پر فلسطینی بڑھتی ہوئی ہلاکتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

زندگی بدل دینے والے داغ

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ جنگ میں 7000 سے زیادہ فلسطینی بچے زخمی ہوئے ہیں اور ان پریشانیوں نے کئی لوگوں کی زندگی بدل کی رکھ دی ہے۔ جنگ سے ذرا پہلے جودا کی بھانجی ملیسا پہلی بار چند قدم چلی۔ وہ پھر کبھی نہیں چل سکے گی۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ جس فضائی حملے میں بچی کے اہل خانہ ہلاک ہو گئے، اس میں اس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ سینے سے نیچے تک مفلوج ہو گئی۔ غزہ کے مرکزی ہسپتال میں وہ جس ہال میں ہے، وہاں سے بالکل نیچے 4 سالہ کینزی چیختے ہوئے اٹھی اور پوچھنے لگی کہ اس کے غائب شدہ دائیں بازو کو کیا ہوا تھا۔ اس کے والد نے کہا، "اس کے لیے بھی بہت زیادہ خیال اور کام کرنا پڑے گا کہ یہ (مکمل تو کیا) نصف نارمل زندگی ہی گذارنے کے لائق ہو جائے۔" حتیٰ کہ جسمانی ضرر سے محفوظ رہ جان

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

ایس پی دفتر میں کارکنوں کی ماہانہ میٹنگ منعقد

ضلع کے سینکڑوں ایس پی کارکنان اور عہدیداران نے شرکت کی

باغپت (نامہ نگار)

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر شری رویندر دیو نے کہا کہ مودی حکومت میں مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ بدعنوانی عروج پر ہے، سرکاری ملازمین، بی جے پی لیڈر عوام کا پیسہ لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں، جرائم کا سیلاب ہے، غریبوں، دلتوں، اقلیتوں اور پسماندہ لوگوں کا استحصال ہو رہا ہے، ملک کی کچھ ذاتوں کے لوگ حکومت کو لوٹ رہے ہیں، یہی وجہ ہے۔ عوامی مفاد میں حکومت بدلنا بہت ضروری ہے۔ آئندہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لیں۔ عوام کو سچ بتائیں، حکومت بدلنے کے لیے ایس پی کو ووٹ دینے کی اپیل۔ ہمیں اپنے لوگوں کے درمیان جا کر ووٹ بنوانہ ہوگا۔ اور جو غیر قانونی ووٹ بنی ہوئی ہے اور ابھی باقی ہیں انہیں کٹوانہ ہوگا۔ کارکن بوتھ کمیٹی بنانے میں مصروف ہو جائیں۔

آج کی ماہانہ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر رویندر دیو نے کی اور نظامت سریندر پوار نے کی۔ میٹنگ میں اہم شخصیت حاجی شکیل شاہ مسٹر سنجے ڈیلر ستیش گوڑ کے کے تیاگی راجو بھاٹی کرشنا پال پرنسپل ستیش ہالمکی ندیم علوی عبدالواحد قریشی راہل یادو دیویندر یادو بھلیندر یادو ونے گری جئے سنگھ یادو سردار علی نوشاد علی امیت کمار راجندر راجو راجو سنگھ وغیرہ نے شرکت کی۔

ریل بنانے کے چکر میں خطرے میں جان...

بریلی: 5 نومبر (پی این ایس) پولیس ٹریفک ماہ کے دوران لوگوں کو قواعد وضوابط سے آگاہ کر رہی ہے۔ ساتھ ہی کچھ نوجوان اسٹنٹ کر کے ریل بنانے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ وہ اپنی اور دوسروں کی جانوں کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ بریلی کے اسٹیڈیم روڈ پر سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شکایت کے بعد اس میں تین نوجوان موٹر سائیکل پر لہراتے نظر آ رہے ہیں۔ درمیان میں بیٹھا نوجوان چلتی موٹر سائیکل پر لیٹے ہوئے ہے اور اس کی گردن پیچھے بیٹھے ساتھی کے گھٹنوں پر رکھی ہوئی ہے۔ ایک اور شخص ان کے پیچھے ایک اور موٹر سائیکل پر سوار ہے، جو ان کی حرکتوں کی ویڈیو بنا رہا ہے۔ ویڈیو صرف 15 سیکنڈ کی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ تھانہ ٹریفک اور بارہ دری کو جانچ کر کے کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس اب موٹر سائیکل سواروں کی تلاش کر رہی ہے۔

اے ایم یو کیمپس میں فائرنگ، گولی لگنے سے ایک طالب علم زخمی

علی گڑھ: 5 نومبر (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کیمپس میں فائرنگ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس میں ایک طالب علم شدید زخمی ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق نامعلوم شخص کی جانب سے فائرنگ ہوئی، فائرنگ کے دوران ایک طالب علم کو گولی لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی سول لائن پولیس اسٹیشن اور اے ایم یو انتظامیہ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ زخمی طالب علم کو جے این میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کے بعد ایس ایس نارتھ ہاسٹل میں طلبہ نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ فائرنگ کا واقعہ سول لائن علاقے میں اے ایم یو کیمپس کے ایس ایس نارتھ ہاسٹل میں پیش آیا۔ زخمی طالب علم ریحان مراد آباد کے جیتواڑہ علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ ریحان کے والد کا نام ذاکر حسین ہے۔ زخمی طالب علم ایس ایس نارتھ ہاسٹل میں رہتا ہے، ریحان کھانے کے لیے ڈائننگ ہال جا رہے تھے، اسی وقت گولی چلنے کی کچھ آواز آئی، جس میں ریحان کو بھی ٹانگ میں گولی لگی۔ طالب علم ریحان بی اے عربی میں زیر تعلیم ہیں۔ زخمی طالب علم کا کہنا ہے کہ جب گولی لگی اس وقت وہ کسی کو بھی نہیں دیکھ سکے، اس لیے ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا کہ گولی کس نے چلائی ہے۔

علی گڑھ کے ایس ایس پی کلا ندھی نیتھانی نے کہا کہ پولیس کو اے ایم یو کیمپس میں فائرنگ کی اطلاع ملی تھی۔ اس اطلاع کا فوری طور پر نوٹس لیا گیا، جہاں پتہ چلا طالب علم کی ٹانگ میں جزوی چوٹ آئی ہے۔

واضح رہے کہ زخمی طالب علم ریحان مکمل طور پر خطرے سے باہر ہیں۔ ایس ایس پی نے مزید کہا کہ قانونی کاروائی کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ کے بعد اے ایم یو کے طلبہ میں شدید غم و غصہ ہے، واقعہ کے بعد ایس ایس نارتھ ہاسٹل میں طلبہ نے ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔ زخمی طالب علم ریحان میڈیکل کالج میں زیر علاج ہیں۔ پولیس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

اعظم خان کے اسکول خالی کرانے پہنچے افسران، والدین کا احتجاج

رامپور: 5 نومبر (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کے جوہر ٹرسٹ کو لیز پر دی گئی زمین خالی کرنے کا نوٹس دینے کے بعد محکمہ تعلیم کی ٹیم اتوار کو رام پور پبلک اسکول پہنچی۔ اس دوران موقع پر موجود والدین نے زمین خالی کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔ ان کے افسروں سے کئی معاملات پر بحث بھی ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ اسکول چلانے والوں کو نوٹس دے دیا گیا ہے۔ وہ صورتحال کا جائزہ لینے موقع پر پہنچے ہیں۔ یوگی حکومت نے جوہر ٹرسٹ کو دی گئی زمین کی لیز ختم کر دی تھی۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی اور اسے خالی کرانے کے لیے ضروری تیاری کرنے کی ہدایات دیں۔ 3 نومبر کو محکمہ تعلیم نے اعظم خان کے جوہر ٹرسٹ کے آپریٹر کو سات دن کے اندر زمین خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا تھا۔ اس میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر اس اراضی پر تعمیر کی گئی تعمیرات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے یا اس کی شکل میں کوئی تبدیلی کرنے کی کوشش کی گئی تو کارروائی کی جائے گی۔ یہ نوٹس اعظم خان کے رام پور پبلک اسکول (آر پی ایس) کے گرلز ونگ پر بھی چسپاں کیا گیا ہے۔ ایس پی کے دور حکومت میں یو پی حکومت نے تو پخانہ روڈ پر واقع محکمہ تعلیم کی زمین اور عمارت اعظم خان کے جوہر ٹرسٹ کو 30 سال کے لیز پر دی تھی۔ جس پر ایس پی حکومت کے دوران ٹرسٹ نے رام پور پبلک اسکول (گرلز ونگ) کھولا تھا۔ اس کے ساتھ اس زمین پر دارالعوام (ایس پی آفس) بھی بنایا گیا۔

آگرہ ہائی وے پر خوفناک حادثہ، ماں بیٹی سمیت تین افراد کی موت

مرادآباد: 5 نومبر (پی این ایس) آگرہ ہائی وے پر ایک خوفناک حادثے میں تین افراد کی موت ہو گئی۔ اس سے گھر والوں میں افراتفری پھیل گئی۔ جان کی بازی ہارنے والوں میں ماں بیٹی بھی شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ محمد اکرام کی بیوی نرگس (48) بیٹی الفیہ ساکن ممبئی کنڈرکی میں ہونے والی شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آ رہی تھیں۔ ان کے ساتھ ان کی بھانجی سمرن (20) بھی موجود تھی۔ نرگس کا بہنوئی شمبھو گاڑی چلا رہا تھا۔ دہلی سے آتے وقت رات دیر گئے کنڈرکی کے قریب ان کی کار کو ایک گاڑی نے ٹکر ماردی۔ اس میں چاروں شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ مشکل سے چاروں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ تب تک تینوں خواتین کی موت ہو چکی تھی۔ ڈرائیور کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ تین افراد کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

مشہور لیپر واسکوپک سرجن ڈاکٹر لکھن سنگھ کی ٹرین کی زد میں آکر موت

آگرہ: 5 نومبر (پی این ایس) آگرہ کے معروف لیپر واسکوپک سرجن ڈاکٹر لکھن سنگھ گالو کی آج صبح ٹرین کی زد میں آکر موت ہو گئی۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ اپنی بیٹی کو اسٹیشن ڈراپ کرنے گئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ اچانک اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ٹریک پر گر گئے۔ اس دوران ٹرین ان کے اوپر سے گزر گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آر پی ایف اور لواحقین موقع پر پہنچ گئے۔ ڈاکٹر کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لیپر واسکوپک سرجن ڈاکٹر لکھن سنگھ گالو کا کلینک آر بی ایس کالج کے سامنے ہے۔ ان کی او پی ڈی بھی پشپانجلی اسپتال میں چلتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آج صبح وہ اپنی بیٹی کو چھوڑنے راجہ منڈی ریلوے اسٹیشن گئے تھے۔ یہاں اس کا پاؤں کسی چیز میں پھنس گیا اور وہ پھسل کر ریلوے ٹریک پر گر گئے۔ جب تک وہ کچھ کر پاتے ٹرین ان کے اوپر سے گزر گئی۔ لیپر واسکوپک سرجن کا جسم دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ موقع پر ہی انہوں نے دم توڑ دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ آگرہ کے تمام ڈاکٹر اور ان کے خیر خواہ موقع پر پہنچ گئے۔

کھیل منشیات و مجرمانہ رجحانات سے دور رہنے کا ذریعہ ہے

کھیل انسان کے دماغ اور جسم دونوں کو صحت مند رکھتا ہے۔ ڈاکٹر انیل آریہ

باغپت (نامہ نگار)

بروالا گاؤں میں منعقدہ شوٹنگ بال مقابلے میں 22 ٹیموں نے حصہ لیا۔ شوٹنگ بال مقابلے کا افتتاح سینئر آر ایل ڈی لیڈر ڈاکٹر انیل آریہ نے ربن کاٹ کر کیا۔ جینت چودھری کا پیغام نوجوانوں تک پہنچاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات اور مجرمانہ امور سے دور رہیں اور کھیلوں میں دلچسپی لیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کھیل انسان کے دماغ اور جسم دونوں کو صحت مند رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کی ذمہ داریاں، کہا کہ گاؤں میں کھیلوں کی سہولیات کو بڑھانے کے لیے آگے آنا چاہیے، انھوں نے کہا کہ جینت چودھری نے اپنا ایم پی فنڈ کھیلوں کے لیے وقف کیا ہے۔ کھیل صرف کھیل ہی نہیں ہیں؛ یہ بہت سے وسائل بھی پیدا کرتے ہیں۔ مقابلے میں 22 ٹیموں نے حصہ لیا۔ پہلے سیمی فائنل میں آرسی کلب دہلی اور ونیت کلب بڑوت کے درمیان کھیلا گیا جس میں ونیت کلب بڑوت نے فائنل میں داخلہ حاصل کیا جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں فوگانہ کی ٹیم نے داہا کلب کی ٹیم کو شکست دی۔ فائنل فوگانہ اور ونیت کلب بڑوت کی ٹیموں کے درمیان ہوا جس میں ونیت کلب بڑوت کی ٹیم فاتح قرار پائی۔ ڈاکٹر انیل آریہ نے جیتنے والی اور رنر اپ ٹیموں کو انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر گجیندر کھیا، دھیرج تومر، اجول تومر، نریش تومر اور ڈاکٹر سشیل وتس وغیرہ جیسے معززین موجود تھے۔

عتیق کی مزید بے نامی جائیداد کا ہو سکتا ہے انکشاف

پریاگ راج: 5 نومبر (پی این ایس) کمشنریٹ کے قیام کے بعد پریاگ راج میں پولیس کمشنر کی عدالت کی طرف سے کی گئی پہلی ہی کارروائی نے مافیا اینڈ کمپنی کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ کروڑوں روپے کی جائیداد ضبط کرنے کے احکامات جاری کرنے کی اس کارروائی کو بھی مافیا کے مالی وسائل کے لیے شدید دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ دراصل شائستہ پروین اور اشرف کی بیوی زینب اب عتیق کی بے نامی جائیداد پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ دونوں بے نامی جائیدادیں بیچ کر رقم کا بندوبست کرنے میں مصروف ہیں۔ وہ اس رقم کو اپنے مفرور اور جیل میں بند عتیق کے بیٹوں عمر اور علی کی وکالت میں استعمال کرنا چاہتی ہے اور یہ بات ماضی میں بھی سامنے آ چکی ہے۔ ایسے میں کمشنریٹ پولس نے گینگسٹر ایکٹ کے تحت کروڑوں کی جائیداد ضبط کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے مافیا اینڈ کمپنی کے ڈیرے میں ہلچل مچا دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کمشنریٹ پولیس کی اس کارروائی کے بعد دیگر ایسے لوگوں کے ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے۔ مافیا بھی آگے آ گئے ہیں، آ سکتے ہیں، بے نامی جائیداد کس کے نام پر بنائی گئی۔

قتل کے بعد لاش کو اوندھے منہ کر کے بنایا ویڈیو

زندہ دکھا کر لینا چاہتے تھے رقم، فون سے ملے ثبوت

کانپور: 5 نومبر (پی این ایس) کانپور کے اچاریہ نگر کے رہنے والے طالب علم کشاگرہ کے قتل کے اہم ملزم پربھات شکلا کے موبائل فون سے ملے ویڈیو میں بڑا انکشاف ہوا ہے۔ یہ ویڈیو قتل کے بعد کی ہے۔ اس میں کشاگرہ کی لاش زمین پر اوندھے منہ کے بل پڑی ہے۔ ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں۔ اس ویڈیو کے ذریعے ملزم گھر والوں کو دکھانا چاہتا تھا کہ کشاگرا ابھی تک زندہ ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ویڈیو گھر والوں کو بھیج کر تاوان وصول کرنے کی تیاری کی جا رہی تھی۔ اس کے علاوہ ان کی کال ڈیٹیلز سے بھی کئی اہم معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پربھات اور رچیتا کے درمیان آخری بات قتل کی رات 9 بجے کے بعد ہوئی تھی۔ رچیتا نے پربھات کو بلایا تھا۔ کال کی ٹائمنگ سے پتہ چلا کہ اس سے پہلے بھی کشاگرا کے گھر والوں نے رچیتا کو فون کر کے کشاگرا کے بارے میں پوچھا تھا۔ اس کے بعد رچیتا نے پربھات کو فون کیا اور کہا کہ کشاگرا کے گھر والوں کو ہم پر شک ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے پربھات پہلے سے ہی ذہنی طور پر تیار تھا اور پولیس کو منہ توڑ جواب دے رہا تھا۔ کشاگرا کے اغوا کے بعد پربھات کا فون چیک کیا گیا تو ایک ویڈیو ملا۔ ویڈیو قتل کے بعد کی ہے۔ اس میں کشاگرا کا گلا رسی سے جکڑا ہوا نظر آ رہا ہے۔ کشاگرا کی لاش زمین پر منہ کے بل پڑی ہے۔ ہاتھ پاؤں رسی سے بندھے ہوئے ہیں۔ منصوبہ یہ تھا کہ ویڈیو گھر والوں کو بھیجی جائے اور انہیں اس کے اغوا کی یقین دہانی کرائی جائے اور ان سے تاوان کی رقم وصول کی جائے۔ قاتلوں کی کال ڈیٹیلز سے بھی اہم سراغ ملے ہیں۔ سنٹرل پارا یسوی ایشن کے جنرل سکریٹری پروین فائٹر کی قیادت میں وکلاء کا ایک وفد کشاگرا کے گھر پہنچا اور اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے انہیں تسلی دی اور یقین دلایا کہ وہ قتل کے ملزمان پر این ایس اے لگانے اور انہیں سخت سزا دلانے کے لیے ان کی مفت پیروی کریں گے۔

گونڈہ: اسکول تقریب میں عارف خاں کی شرکت

گونڈہ: 5 نومبر (پی این ایس) کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان نے گونڈہ میں ایک اسکول کے پروگرام میں شرکت کی۔ جہاں انہوں نے یوپی حکومت کی خوب تعریف کی۔ واضح رہے کہ یہ تقریب گونڈا کے ایس اسکول کی انتظامیہ نے منعقد کی تھی، جہاں عارف محمد خان کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا تھا۔ اس موقع پر کیرالہ کے گورنر نے قومی ترانے اور چراغ روشن کرنے کے بعد سالانہ تقریب کا افتتاح کیا۔ مقامی نمائندوں، افسران اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔ اسکول کی سالانہ تقریب میں طلبہ کے ذریعے کئی سارے کلچرل پروگرام پیش کیے گیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گورنر عارف محمد خان نے اسقاط حمل کو لعنت قرار دیا۔ گورنر عارف محمد خان نے مزید کہا کہ ملک میں اسقاط حمل کو مکمل طور پر روکنا چاہیے۔ ہندوستانی ثقافت میں عورت کو دیوی کہا جاتا ہے۔ اسی حوالے سے پی ایم مودی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم بھی چلا رہے ہیں۔ ہندوستان ہمیشہ علم پر مبنی ملک رہا ہے، اندھیروں سے نکلنے کا واحد راستہ علم ہے، جہاں علم ہوتا ہے وہاں لکشمی بھی آتی ہے۔

SPORTS / INTERNATIONAL

جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان نے میچ کو بنایا یکطرفہ، 243 رنوں سے جیت

کولکاتہ (ایجنسی) عالمی کپ 2023 میں سبھی کو ہندوستان اور جنوبی افریقہ میچ کا انتظار تھا۔ یہ دونوں ہی ٹیمیں ٹورنامنٹ میں سب سے مضبوط تصور کی جا رہی ہیں اور پوائنٹس ٹیبل میں دونوں کو بالترتیب پہلا اور دوسرا مقام حاصل ہے، اس لیے ایک دلچسپ مقابلے کی امید تھی۔ لیکن ہندوستان نے آج کولکاتا کے ایڈن گارڈنس میں کھیلے گئے اس میچ کو پوری طرح سے یکطرفہ بنا دیا۔ ہندوستان نے وراٹ کوہلی کی 49 ویں سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ کے سامنے جیت کے لیے 326 رنوں کا ہدف رکھا، اور پھر افریقی ٹیم 1.27 اوورس میں محض 83 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ٹاس ہندوستانی کپتان روہت شرما نے جیتا تھا، اور جیسا کہ امید کی جا رہی تھی، پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک بار پھر ہندوستانی کپتان شروع سے ہی جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے دکھائی دیے۔ انھوں نے جنوبی افریقہ کے تیز گیند بازوں پر کچھ اس انداز میں حملہ کیا کہ ہندوستانی ٹیم کا اسکور 5 اوورس میں ہی 60 رن کے پار کر گیا۔ پھر لگیسو رباڈا کی ایک گیند کو باؤنڈری پر پہنچانے کی کوشش میں کیچ تینڈا بوما کو دے بیٹھے، جو کہ بہت آسان نہیں تھا لیکن جنوبی افریقی کپتان نے کوئی غلطی نہیں کی۔ روہت شرما نے محض 24 گیندوں پر 2 چھکوں اور 6 چوکوں کی مدد سے 40 رن بنائے۔ جب وہ آؤٹ ہوئے تو ٹیم کا اسکور 5.5 اوورس میں 62 رن تھا۔

روہت شرما کی بہترین شروعات کا نتیجہ یہ ہوا کہ پہلا پاور پلے یعنی 10 اوورس ختم ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم کا اسکور ایک وکٹ کے نقصان پر 91 رن تھا۔ شبھمن گل اور روہت شرما دونوں بہترین بلے بازی کر رہے تھے، لیکن کیشو مہاراج کی ایک بہترین گھومتی ہوئی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ انھوں نے 24 گیندوں پر 23 رن بنائے۔ پھر کوہلی اور شریئس ایر کے درمیان 134 رنوں کی انتہائی اہم شراکت داری ہوئی۔ شریئس نے 87 گیندوں پر 77 رنوں کا تعاون کیا۔ کے ایل راہل (8 رن) آج کچھ خاص نہیں کر سکے لیکن آخر کے کچھ اوورس میں سوریہ کمار یادو (14 گیندوں پر 22 رن) اور رویندر جڈیجہ (15 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 29 رن) کی طوفانی اننگ نے ٹیم کو 50 اوورس میں 5 وکٹ کے نقصان پر 326 رن تک پہنچا دیا۔ برتھ ڈے بوائے وراٹ کوہلی نے 121 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 101 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس سنچری کے ذریعہ انھوں نے سچن تندولکر کے وَنڈے میں سب سے زیادہ 49 سنچری کے عالمی ریکارڈ کی برابری بھی کر لی ہے۔

جنوبی افریقہ کی طرف سے صرف 2 گیند بازوں نے ہندوستانی بلے بازوں کو پریشان کیا، اور وہ ہیں لگیسو رباڈا و کیشو مہاراج۔ رباڈا نے 10 اوورس میں 48 رن دے کر 2 وکٹ لیے، جبکہ کیشو مہاراج نے 10 اوورس میں محض 30 رن دے کر 1 وکٹ لیے۔ بقیہ گیند بازوں نے فی اوور 7 رن سے زیادہ کے ریٹ سے رن لٹائے۔ سب سے مہنگے مارکو جانسن رہے جنھوں نے 9.4 اوورس میں 94 رن دے کر 1 وکٹ لیا۔ لنگی اینگیڈی نے بھی 8.2 اوورس میں 63 رن لٹا دیے اور انھیں بھی 1 وکٹ ہی حاصل ہوا۔ 1 وکٹ تبریز شمسی کو بھی ملا جنھوں نے 10 اوورس میں 72 رن دیے۔ ایڈن مارکرم واحد گیند باز رہے جنھیں وکٹ نہیں ملا، لیکن انھوں نے محض 2 اوورس ہی کیے جس میں 17 رن دیے۔

جب جنوبی افریقہ کی بلے بازی شروع ہوئی تو سبھی کی نظریں شروعاتی 5 بلے بازوں پر تھیں۔ ان چاروں بلے بازوں کی ہندوستانی گیند بازوں نے بخیہ ادھیڑ دی۔ شروعات محمد سراج نے کوئنٹن ڈیکوک (5 رن) کا وکٹ لینے کے ساتھ کیا، پھر تیمبا بوما (11 رن) جڈیجہ کی بہترین اسپن گیند پر بولڈ ہو گئے، اور پھر محمد سمیع نے ایڈن مارکرم (9 رن) کو وکٹ کیپر راہل کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔ چوتھے اہم بلے باز ہنرک کلاسین (1 رن) کو جڈیجہ نے اور پانچویں بلے باز راسی وَنڈر ڈوسین (13 رن) کو محمد سمیع نے پویلین بھیج دیا۔ اس طرح جنوبی افریقہ کا اسکور 1.13 اوورس میں 5 وکٹ کے نقصان پر 40 رن ہو گیا۔ یہ وہ موقع تھا جب میچ ایک طرح سے ہندوستان کی گرفت میں آ گیا تھا۔ واحد بھروسہ مند بلے باز ڈیوڈ ملر (11 رن) بچے تھے جنھیں میچ کو آگے بڑھانا تھا، لیکن وہ بھی جڈیجہ کی گیند پر بولڈ ہو گئے اور افریقی ٹیم بیک فٹ پر چلی گئی۔ پھر مارکو جانسن (14 رن)، کیشو مہاراج (7 رن)، لگیسو رباڈا (6 رن) اور لنگی اینگیڈی (صفر) جلدی جلدی پویلین لوٹ گئے۔ تبریز شمسی 4 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پوری ٹیم 1.27 اوورس میں 83 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی اور ہندوستان کو 243 رنوں کی بڑی جیت حاصل ہوئی۔ ہندوستان کی طرف سے گیند بازی کی بات کی جائے تو رویندر جڈیجہ نے وکٹوں کا پنجہ مارا۔ انھوں نے 9 اوورس میں 33 رن دے کر 5 وکٹ لیے۔ محمد سمیع (4 اوورس میں 18 رن) اور کلدیپ یادو (1.5 اوورس میں 7 رن) کو 2-2 وکٹ ملے۔ 1 وکٹ محمد سراج (4 اوورس میں 11 رن) کو ملا۔ جسپریت بمراہ وکٹ سے محروم ضرور رہے، لیکن انھوں نے 5 اوورس میں محض 14 رن دیے اور افریقی بلے بازوں کو رن بنانے کا آسان موقع نہیں دیا۔

وراٹ کا کمال، سچن کی سب سے زیادہ ونڈے سنچری کی برابری

کولکاتہ (ایجنسی): ماڈرن ماسٹر کے نام سے مشہور وراٹ کوہلی نے وَنڈے کرکٹ میں ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کی 49 سنچریوں کی آج برابری کر لی۔ گزشتہ کچھ میچوں میں وراٹ کوہلی سنچری کے قریب ضرور پہنچے تھے، لیکن سچن کے ریکارڈ کی برابری نہیں کر پائے تھے۔ آج جنوبی افریقہ کے خلاف ایڈن گارنڈن میں کھیلے جا رہے میچ میں انھوں نے 121 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 101 رن بنا کر کرکٹ شائقین کا انتظار ختم کر دیا اور اب انتظار ان کی 50 ویں سنچری کا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سچن تندولکر نے وراٹ کوہلی کی تازہ سنچری کے بعد نہ صرف انھیں مبارکباد دی، بلکہ 50 ویں سنچری جلد مکمل کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دلچسپ انداز میں کیے گئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے "بہت اچھا کھیلے وراٹ۔ رواں سال کے شروع (24 اپریل) میں مجھے 49 (سال) سے 50 (سال) تک پہنچنے میں 365 دن لگے تھے۔ مجھے امید ہے کہ آپ 49 (سنچری) سے 50 (سنچری) پر اگلے چند دنوں میں پہنچ جائیں گے اور میرا ریکارڈ توڑ دیں گے۔ مبارکباد"۔ دراصل سچن تندولکر رواں سال اپریل میں 50 سال کے ہوئے ہیں جس کا تذکرہ انھوں نے اپنے پوسٹ میں کیا ہے۔ بہر حال، سچن تندولکر نے اپنے وَنڈے کیریر میں 463 میچ کھیلے۔ اس دوران 452 اننگز میں انھوں نے 18426 رن بنائے اور اوسط 83.44 کا رہا۔ سچن نے اپنے ونڈے کیریر میں مجموعی طور پر 49 سنچری اور 96 نصف سنچری بنائی ہے۔ جہاں تک وراٹ کوہلی کا سوال ہے، انھوں نے 277 ویں اننگ میں 49 ویں سنچری مکمل کی۔ تندولکر اور کوہلی کے بعد سب سے زیادہ وَنڈے سنچری لگانے والوں میں ہندوستانی کپتان روہت شرما ہیں۔

غزہ جنگ سے دنیا بھر میں نفرت کی لہر میں تیزی آئی ہے

انسانی حقوق چیف اقوام متحدہ کا دعویٰ

غزہ (ایجنسی)

اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے ادارے کے سربراہ نے سات اکتوبر کے بعد عالمی سطح پر نفرت کی لہر تیزی سے ابھرنے پر سخت رنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے دنیا میں یہودیوں کے خلاف ردعمل کے واقعات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اسی طرح اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں نفرت جسے امریکہ اور یورپ میں 'اسلاموفوبیا' کا نام دیا جاتا ہے اس میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ انسانی حقوق چیف وولکر ترک نے اس بارے میں بات کرتے ہوئے آن لائن اور آف لائن دونوں قسم کے نفرتی واقعات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے ہفتے کے روز اس بارے میں ایک بیان میں کہا اس بحران (غزہ میں جاری تباہی) کا اثر دنیا کے ہر علاقے میں فلسطینیوں اور یہودیوں دونوں کے لئے غیر انسانی ہے۔ ہم نے نفرت پر مبنی تقاریر میں شدید تیزی دیکھی ہے۔ امتیازی برتاو دیکھا ہے جس نے سماج کو توڑا ہے اور کشیدگی دیکھی ہے۔ میں نے مسلمانوں اور یہودیوں دونوں کی طرف سے سنا ہے، دونوں خود کو محفوظ نہیں سمجھتے، یہ چیز مجھے غمزدہ کر دینے والی ہے۔

واضح رہے اسرائیل نے غزہ پر تقریباً ایک ماہ سے مسلسل بمباری کر کے غزہ کو تقریباً تباہ کر دیا ہے۔ 9 ہزار سے زائد شہریوں کو ہلاک کر دیا ہے جن میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اسرائیل جنگ بندی سے مسلسل انکاری ہے۔ حتیٰ کہ امریکہ اور بڑی مغربی طاقتیں بھی اسرائیل کے ساتھ کندھے سے کندھا ملائے کھڑی ہیں۔ اس پر دنیا بھر میں ایک تناو اور نفرت کی لہر ابھر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے چیف نے اسی کا ذکر اپنے بیان میں کرتے ہوئے مزید کہا اسلام مخالف اور یہود مخالف ماحول میں ایک دوسرے پر حملے ہو رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ نفرت انگیز تقریریں کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔ اسی طرح جاری تصادم اور حملوں کے خلاف دنیا بھر میں احتجاج بھی جاری ہے۔ گھر اور مذہبی عمارات کو نقصان پہنچایا جاتا ہے اور دھمکی آمیز علامتیں اور تصویریں دوسروں کو بھجوائی جاتی ہیں۔ جن سے خوف اور نفرت پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے سیاسی رہنماوں کی طرف سے زہریلی تقریروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ایسی تقریر کی وجہ سے آگ بھڑکائی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی نفرت بھری زبان استعمال کی جا رہی ہے۔ جبکہ انسانی حقوق کا بین الاقوامی قانون بڑا واضح ہے۔ کسی بھی طرح کی قوم پرستانہ، نسل پرستانہ اور مذہب کی بنیاد پر نفرت کا پھیلایا جانا غیر قانونی ہے۔

وائٹ ہاؤس پر 'بائیڈن تم چھپ نہیں سکتے' کے نعرے

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کا دارالحکومت فلسطینیوں کے حق میں نعروں سے گونج اٹھا، جہاں 'جنگ بندی نہیں تو ووٹ بھی نہیں' اور 'بائیڈن تم چھپ نہیں سکتے' کے نعروں کی گونج سنائی دی۔ وائٹ ہاؤس کے باہر فلسطین کے حق میں اب تک کے سب سے بڑے احتجاج میں مظاہرین کی جانب سے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک شخص نے بینجمن فرینکلن کے مجسمے کو بھی فلسطینی مفلر پہنا دیا، فلسطینیوں سے یک جہتی کے لیے انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں مظاہرین کا سمندر اُمڈ آیا۔ غزہ میں جنگ بندی سے حماس کو دوبارہ منظم ہونے کا موقع مل جائے گا، امریکی وزیر خارجہ جکارتہ کے نیشنل مونومنٹ کے اطراف میں دو ملین مارچ کی کال مختلف مذہبی جماعتوں کی جانب سے دی گئی۔ فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے نیویارک، لندن، پیرس، برلن، اوسلو اور بیونس آئرس سمیت دنیا کے مختلف دارالحکومتوں میں مظاہرے کیے گ

ریاست کے میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس کی تعلیم اب ہندی میں بھی ہوگی

لکھنو: 5 نومبر (پی این ایس) اس سیشن میں ریاست کے تمام میڈیکل کالجوں اور طبی اداروں میں ایم بی بی ایس کی تعلیم ہندی میں کرائی جائے گی۔ اس کے لیے ڈائرکٹر جنرل آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ نے تمام کالجوں کے پرنسپلز، انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹرس اور کے جی ایم یو کے وائس چانسلر کو مکتوب روانہ کیا ہے۔ ایم بی بی ایس کی تعلیم ہندی میں شروع کرنے کی تیاری پچھلے سال سے ہی شروع ہوگئی تھی۔ اسے مدھیہ پردیش میں لاگو کیا گیا ہے۔ اتر پردیش میں، میرٹھ کے ایل ایل آر ایم میڈیکل کالج میں پچھلے سال پڑھائی شروع کی گئی تھی۔ ایم بی بی ایس کے پہلے سال کے کورس سے متعلق کتابیں کالج نے ہندی میں تیار کی ہیں۔ اسی طرح دیگر کالجوں نے بھی ہندی میں مختلف کتابیں تیار کی ہیں۔

اب اسے رواں سال کے نئے سیشن میں مکمل طور پر نافذ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کی ڈائرکٹر جنرل سنجل سنگھ نے تمام میڈیکل کالجوں، انسٹی ٹیوٹ اور کے جی ایم یو کو خط بھیج کر ہندی میں کورس شروع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ 31 ستمبر کو حکومت کی طرف سے میڈیکل کالجوں میں ہندی میں پڑھائی شروع کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایسے میں ہندی میں پڑھانے اور سیکھنے کے انتظامات کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس کے پہلے سال کے طلباء کو اناٹومی، فزیالوجی اور بائیوکیمسٹری پڑھائی جاتی ہے۔ ان موضوعات پر کتابیں ہندی میں دستیاب ہیں۔ ایل ایل آر ایم میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر آرسی گپتا نے کہا کہ ہندی کتاب میں تکنیکی اصطلاحات صرف انگریزی میں رکھی گئی ہیں۔ ہندی میں بھی اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ ایسے میں طلبہ کو سمجھنا آسان ہوگا۔

ریٹائر آئی پی ایس امیش کمار سنگھ سمیت کئی پارٹیوں کے رہنما کانگریس میں شامل

لکھنؤ: 5 نومبر (پی این ایس) انڈین نیشنل کانگریس کی پالیسیوں اور اس کے جامع نظریہ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ریٹائرڈ آئی پی ایس مسٹر امیش کمار سنگھ، مسز نشی سنگھ، مسٹر بھوپیندر سنگھ، سابق وزیر مسٹر راج بہادر سنگھ، ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن لکھیم پور کھیری کے جنرل سکریٹری مسٹر منوج جیسوال، مسٹر روی پرکاش سنگھ، مسٹر جاوید علی خان، مسز ریتو اگروال، مسٹر سنیل کمار، مسٹر شاہد خان، محمد سلیم اور محمد اعظم خان سمیت سینکڑوں لوگوں نے نے آج یہاں ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر اجے رائے کے سامنے پارٹی کی بنیادی رکنیت حاصل کی۔

ریاستی کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر راہل راج بھر نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ممبر شپ پروگرام میں سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے کہا کہ آج عوام بی جے پی کی عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آچکے ہیں۔ ریاست میں امن وامان نام کی کوئی چیز نہیں ہے، آئے روز مجرموں کے ذریعہ قتل، ڈکیتی، عصمت دری، ڈکیتی جیسی گھناؤنی وارداتیں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے ریاست کے عوام میں سخت مایوسی پائی جاتی ہے۔ نوجوان خود کو دھوکہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے رہنما مسٹر راہل گاندھی کی طرف سے شروع کی گئی بھارت جوڑو یاترا کا بنیادی مقصد ملک کے لوگوں کے درد اور تکلیف کو سمجھنا اور مستقبل میں اسے دور کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس سے متاثر ہو کر آج کئی سیاسی پارٹیاں اور عام لوگ کانگریس پارٹی میں اپنے اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ اب ملک اور ریاست کے عوام کو یقین ہے کہ کانگریس ہی واحد پارٹی ہے جو ہمیں بی جے پی کی غلط حکمرانی سے نجات دلا سکتی ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ سابق وزیر اور سابق آئی پی ایس افسر جیسے دانشوروں کا، جو بی ایس پی کے بانی کانشی رام جی کے ساتھی تھے، کا کانگریس پارٹی میں آنا اس بات کا اشارہ ہے کہ پارٹی اتر پردیش میں تیزی سے مضبوط ہو رہی ہے اور ہر طبقے اور ہر سماج کے عوام ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔

بچے ملک کے مستقبل ہیں: دانش آزاد انصاری

وزیر دانش آزاد انصاری نے ببلس کے پہلے کھلونوں کی دکان کا افتتاح کیا

لکھنؤ: 5 نومبر (پی این ایس) ببلس، بچوں کو متاثر کرنے کے لیے خصوصی کھلونوں اور اسٹیشنری کے ایک نئے اسٹور کا آج اندرا نگر کے مشہور شالیمار چوراہے پر آغاز کیا گیا۔ اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج کے وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے آج اس کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر وزیر مملکت نے کہا کہ ببلس اسٹور میں بچوں کے لیے طرح طرح کے کھلونے دستیاب ہیں، یہ اقدام قابل تحسین ہے، اس کا اندازہ بچوں کی خوشی کو دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے۔ وزیر نے اسٹور کے مالک ذہیب عثمانی کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں ببلس فرنچائزز کھولی جائیں تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملنے کے ساتھ ساتھ نئی سمت بھی مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں ان کے لئے ہمیں منصوبہ بند طریقے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ شوروم کے مالک ذہیب عثمانی نے کہا کہ ہمارے ببلس اسٹور مختلف اقسام کے ہیں۔ بھارت میں کھلونے، اسٹیشنری اور نوزائیدہ بچوں کی اشیاء دستیاب ہیں۔ جن میں بنیادی طور پر تھیلے، ٹفن کی بوتلیں، سافٹ ٹائس، تعلیمی کھلونے، کاریں، بائک، باربی ڈول، ہاٹ وہیل کاریں دستیاب ہیں۔ مسٹر عثمانی نے کہا کہ بچے سب کے پسندیدہ ہوتے ہیں۔ والدین ہوں یا دادا دادی، ہر کوئی اپنے بچوں کو خوش رکھنے کے لیے سب کچھ کرنا چاہتا ہے اور جب بچہ 1 سال کا ہو جائے تو ان کی خوشی کے لیے کھلونا سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے۔ اس موقع پر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی سکریٹری انس عثمانی، ارم کالج کے ڈائریکٹر بزمی یونس، سینئر صحافی مسعود حسن، محمد کامران، عبدالوحید، عزیز صدیقی، پرویز اختر، سنجے سنگھ، زبیر احمد، اروند سنگھ، نجم حسن، توصیف حسین، مرتضیٰ علی، حسیب حیدر عثمانی، قدرت اللہ خان، محمد علی ساحل، آصف قدوائی، صفرین آرٹس سے شاداب وغیرہ موجود رہے اس دوران، شہر کے معزز مہمان جن میں محمد شعیب، سیف، وامک کدوائی، بھانو پرتاپ سنگھ، امر جیت، محمد نبیل، عدنان علی، اودھیش، انور عالم نے بھی شرکت کی۔

وارانسی: 'پپو چائے والا' کے مالک بیمار، وزیر اعظم کے دفتر سے آیا فون؛ پی ایم مودی سے ہے گہرا تعلق

وارانسی: 5 نومبر (پی این ایس)

کاشی کے ایم پی ہونے کے ناطے وزیر اعظم نریندر مودی کو یہاں کے لوگوں سے بہت پیار ہے۔ وزیر اعظم مودی کاشی کی ہر ترقی پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ اب پی ایم مودی نے بنارس کے آسی میں واقع مشہور پپو چائے کی دکان کے مالک وشوناتھ سنگھ عرف پپو کی خیریت دریافت کی اور بہتر علاج کی ہدایت کی۔ بی جے پی کے ریاستی ترجمان اشوک پانڈے نے کہا کہ مشہور اور یہ ایک پرانی دکان ہے۔ اس دکان کے مالک وشوناتھ سنگھ عرف پپو کو طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے آنند مائی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس دوران ہمیں وارانسی میں وزیر اعظم کے پارلیمانی دفتر سے فون آیا اور ہسپتال پہنچنے کے بعد وشوناتھ سنگھ کو فوری طور پر بہتر علاج اور اچھی دیکھ بھال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وزیر اعظم کو کاشی کے لوگوں کے لیے خصوصی فکر ہے اور اسی لیے انھوں نے ہم سب کو پپو کی بہتر صحت کی خواہش کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ہم پپو جی کی خیریت دریافت کرنے ہسپتال پہنچے اور انہیں ہر قسم کی طبی سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔

اب تک موصول ہونے والی معلومات کے مطابق وشوناتھ سنگھ اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد اپنے گھر واپس آچکے ہیں اور ان کی صحت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ وزیر اعظم مودی 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات کے دوران کاشی میں روڈ شو کر رہے تھے۔ اس دوران دیر شام آسی سے گزرتے ہوئے وزیر اعظم مودی پپو اڈی کی مشہور چائے کی دکان پر رکے اور چائے پی اور ساتھ ہی واقع پان کی دکان سے میٹھا پان بھی لیا۔ ان کی چائے پیتے ہوئے تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی تھی۔

الایا اپارٹمنٹ میں بچوں کے سامنے بیوی کو چاقو سے مار ڈالا

لکھنؤ: 5 نومبر (پی این ایس) لکھنو کے مہانگر تھانہ علاقے کے الایا اپارٹمنٹ میں ایک نوجوان نے اپنی بیوی کو چاقو سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ آدتیہ کپور اپنے ایک رشتہ دار کی دکان پر کام کرتا ہے۔ دیر رات اس کی بیوی شیوانی (38) کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اس دوران اس نے شیوانی کو قتل کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم آدتیہ کی تلاش جاری ہے۔ لکھنؤ کے بیج پل کالونی میں واقع الایا اپارٹمنٹ میں ایک نوجوان نے دروازہ نہ کھولنے پر بیوی کو بچوں کے سامنے چاقو مار کر قتل کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ پڑوسی کے آنے پر اس نے بالکنی سے چھلانگ لگا دی اور بھاگ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوران بیٹا اور بیٹی اپنی ماں کی رہائی کے لیے منتیں کرتے رہے لیکن ملزم اس پر حملہ کرتا رہا۔ پولس معاملے کی تفتیش کر ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔

بھیک مانگ کر جمع کر رہے ہیں چندہ، وزیر اعظم کو بھیجیں گے چیک

لکھنو: 5 نومبر (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے اتوار کو نوئیڈا، میرٹھ، جھانسی، ہمیر پور، جالون، جونپور، ہاتھرس اور بارہ بنکی سمیت کئی اضلاع میں بھیک مانگ کر چندہ جمع کیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے خالی خزانے کو بھرنے کے لیے وزیر اعظم کو ایک چیک بھیجے گی۔ پارٹی کے مطابق، وہ بے روزگاروں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے اپنے ایم پی سنجے سنگھ کی مہم کو تیز کرے گی۔ اس کے لیے اس نے بے روزگاری کو ایشو بنانے کی تیاری کر لی ہے۔ پارٹی چندے کا چیک بھیجنے جا رہی ہے تاکہ مودی حکومت اس رقم سے نوجوانوں کو روزگار فراہم کر سکے۔ یہ مہم ریاست کے تمام اضلاع کی تحصیلوں، بلاکس اور اسمبلیوں میں 15 نومبر تک مسلسل چلائی جائے گی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یوتھ ونگ کے ریاستی صدر پنکج آوانہ، جو نوئیڈا میں بھیک مانگنے کا پروگرام چلا رہے تھے، کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پنکج آوانہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے صنعت کاروں کے لیے خزانے کا منہ کھول دیا ہے جس کی وجہ سے حکومت کا خزانہ خالی ہو گیا ہے۔

بندگان خدا کی خدمت عظیم عبادت ہے: خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں ۱۷۱ ویں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ: 5 نومبر (پی این ایس) خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت کرنا عظیم عبادت ہے۔ پریشان حالوں، ضرورت مندوں، غریبوں کی امداد کرنا اور رب کریم کی تمام مخلوق سے محبت کرنا اسلام کی درخشاں تعلیمات و ہدایات ہیں جن کے عملی نمونے خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمینؐ کی سیرت پاک اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کے حالات و سوانح میں بہ کثرت ملتے ہیں۔ ان تاباں تعلیمات پر عمل کرنا اور ان کو اپنی زندگیوں میں اتارنا دونوں جہاں کے اجر و ثواب کا ضامن ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ افراد جو مخلوق الٰہی کے کام آتے ہیں۔

ان خیالات واحساسات کے ساتھ امام عیدگاہ لکھنؤ و قاضی شہر مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل نے اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام ۱۷۱ ویں مفت طبی کیمپ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ کا آغاز جنوری ۲۰۰۰ء میں والد مرحوم مولانا مفتی ابوالطیب احمد میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں ہوا تھا۔ یہ ہر ماہ کی پہلی اتوار کو لگتا ہے۔ اب تک ان کیمپوں سے بلا تفریق مذہب وملت ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ رسول اکرمؐ نے انسانوں کی صرف ایمانی، اخلاقی اور روحانی اصلاح نہیں کی بلکہ آپؐ نے ان لوگوں کی بدنی، سماجی، معاشی اور دیگر پریشانیوں اور مشکلات کو دور کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی سیرت مبارک پر عمل کرتے ہوئے ہم سب کو اپنی بساط بھر پریشان حال اور ضرورت مند افراد کی امداد واعانت کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوق خدا کے مصائب دیکھ کر آپؐ کا بحر رحمت جوش میں آجاتا تھا۔ آپؐ ان پریشان حال اور ضرورت مند افراد کی فریاد رسی فرماتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو بھی سیرت پاکؐ پر عمل کرتے ہوئے پریشان حال اور ضرورت مند افراد کی بھرپور امداد واعانت کرنا چاہیے۔

مولانا نے ضرورت مندوں کو وائیں تقسیم کیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ دیگر افراد بھی ایسے نیک کام انجام دیں۔ بی ایس پی حکومت میں وزیر رہنے والے راج بہادر سنگھ کانگریس میں شامل ہو گئے۔

آر ایل ڈی لوک سبھا میں 12 سیٹوں پر کھڑا کرے گی امیدوار

یوپی کے ریاستی صدر رام اشیش رائے نے بتائی انتخابی حکمت عملی

لکھنو: 5 نومبر (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کے لیے سیاسی جماعتوں نے تنظیمی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ بہت سی سیاسی جماعتوں نے پہلے ہی انڈیا اتحاد کے تحت سیٹوں کی تقسیم وغیرہ کے حوالے سے اپنے مسائل حل کرنا شروع کر دیے ہیں۔ آر ایل ڈی بھی ان میں شامل ہے۔ راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر رام اشیش رائے نے کہا کہ ان کی پارٹی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 12 سیٹوں پر دعویٰ کرے گی۔ رامیش رائے نے کہا کہ ان کی پارٹی پہلے ہی 12 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ سطح پر ایسی 15 سیٹیں ہیں جہاں بوتھ کی سطح پر کارکنوں کو متحرک کر کے ہندوستانی اتحاد کے امیدوار کو جتوانے کی کوشش کی جائے گی۔ رائے نے کہا کہ جن 12 سیٹوں پر آر ایل ڈی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اپنے امیدوار کھڑا کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے ان میں سے زیادہ تر مغربی اتر پردیش سے ہیں۔

ان سیٹوں میں سے پوروانچل کی دیوریا سیٹ پر آر ایل ڈی اپنا امیدوار کھڑا کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ہی ان کی پارٹی بستی میں بھی امیدوار کھڑا کرنے کی کوشش کرے گی۔ چودھری چرن سنگھ کی کسان دوست پالیسیوں کے مداحوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ حال ہی میں، انڈیا الائنس میں رہتے ہوئے، رامشیش رائے نے اکھلیش یادو کے یوپی میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 65 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرنے کے بیان پر عمل کو شیئر کیا۔ رامشیش رائے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا انتخابات مختلف مساوات پر لڑے جاتے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں لوگ دہلی کی طاقت کی طرف دیکھتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی تشکیل کے لیے لوک سبھا انتخابات کرائے جاتے ہیں۔ صرف کانگریس جو کہ ہندوستانی اتحاد کی قیادت کر رہی ہے، مرکزی حکومت میں اقتدار کی تبدیلی کو ہوا دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اکھلیش یادو بھی سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے نرم رویہ اپناتے ہوئے ہندوستانی اتحاد کو مضبوط کریں گے۔

ڈاکٹر عبدالرحیم کی کتاب 'میری ریڈیو وارتائیں' کا اجراء

لکھنؤ: 5 نومبر (پی این ایس) ابھینندن گرنتھ کے زیر اہتمام اتر پردیش اردو اکادمی کے آڈیٹوریم میں شعبہ ہندی لکھنو یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر سوریہ پرساد دیکشت کی صدارت میں ہندی ادب کی اہم اور معزز ادبی شخصیات کے ہاتھوں راجیہ کرمچاری پریشد کے سابق سکریٹری اور معروف ہندی ادیب ڈاکٹر دنیش چندر اوستھی کی کتاب "میں چلتا چلا آیا" اور ممتاز پی جی کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر عبدالرحیم کی کتاب "میری ریڈیو وارتائیں" کا اجرا عمل میں آیا۔ اس رسم رونمائی تقریب میں بطور مہمان ذی وقار سوشانت یونیورسٹی کے چانسلر شری جے شنکر مشر خصوصی مہمانان اتر پردیش کے سابق ڈی جی پی و راجیہ سبھا ممبر جناب برج لال، معروف ہندی ادیب پدم شری ودیا بندو اور شعبہ ہندی، لکھنؤ یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر ہری شنکر مشر بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر پروفیسر یوگیندر پرتاپ سنگھ اور شری سشیل سریواستو نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پروگرام میں ڈاکٹر عبدالرحیم نے معروف ہندی ادیبہ ڈاکٹر شری شیل سنگھ کو ان ادبی خدمات پر مشتمل تحقیقی مقالہ بھی پیش کیا۔ یہ مقالہ ڈاکٹر عبدالرحیم کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ رسم رونمائی تقریب میں ڈاکٹر عبدالرحیم کتاب "میری ریڈیو وارتائیں" کا اجرا ہوا جو ان کی پانچویں کتاب ہے اور ہندی ادب کے حوالہ جات پر مبنی ہے۔ اس کتاب میں ہندی زبان و ادب کے حوالے سے 33 اہم مضامین شامل ہے جو مختلف مواقع پر آل انڈیا ریڈیو میں پیش کیے ہیں۔ ساتھ ہی اس کتاب میں آزاد ہند فوج اور مجاہد آزادی سبھاش چندر بوس اور بابائے تعلیم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے موضوع پر بھی دو اہم مضامین شامل ہیں۔ اس کتاب کا مقدمہ معروف صحافی و ادیب سید ظفر عابدی لکھا ہے اور ابتدائی صفحات پر آکاش وانی لکھنؤ کے سابق ڈائریکٹر جناب پرتھوی راج چوہان کی اس کتاب کے بارے میں گراں قدر آراء بھی شامل ہے۔ اس تقریب میں آکاش وانی لکھنؤ کی جانب سے ڈاکٹر عبدالرحیم کو ان کی ادبی خدمات کے عوض اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرحیم کا تعلق تعلیم و تعلم سے ہے۔ انہوں نے امیر الدولہ اسلامیہ ڈگری کالج اور ممتاز پی جی کالج میں تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ ان اداروں میں پرنسپل کے عہدے پر اپنے فرائض نبھا چکے ہیں۔ قومی سطح پر ان کو مختلف ادبی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ انہوں نے پندرہ برسوں تک این سی سی کے افسر کے طور پر کیپٹن کی رینک تک اپنی گراں قدر خدمات دی ہیں۔ وہ تعلیمی اور سماجی خدمات کے لیے ہمہ وقت پیش پیش رہنے والی تنظیم ہدایت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ہیں اور مسلسل اُدبی کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ ان اس کامیابی پر ممتاز پی جی کالج کے مینیجر سید اطہر نبی ایڈوکیٹ سمیت ڈاکٹر دنیش چندر اوستھی، پروفیسر ہری شنکر مشر، ڈاکٹر رشی سنگھ، ڈاکٹر سلمان خان ندوی، ڈاکٹر محمد آل احمد، ڈاکٹر یاسر جمال، محمد توفیق اور پون کمار نے مبارکباد پیش کی ہے۔

وقف املاک کو ڈیولپ کرائے گا شیعہ وقف بورڈ

ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے کمیٹی کی تشکیل

لکھنو: 5 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش شیعہ سینٹرل وقف بورڈ ریاست کی شیعہ وقف املاک کو ترقی دے گا۔ یہ فیصلہ بورڈ کے چیئرمین علی زیدی کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اس فیصلے کے مطابق شیعہ وقف کی خالی اراضی کمرشل استعمال کے لیے کسی بھی زمرے کے افراد کو تیس سال کے لیز پر دی جائے گی۔ لیز کی تجدید بھی تیس سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد کی جائے گی۔ چیئرمین نے کہا کہ بورڈ ریاست بھر میں ایسی خالی زمینوں کی نشاندہی کر رہا ہے۔ یہ سلسلہ راجدھانی لکھنؤ سے شروع ہوگا۔ بورڈ نے پوری ریاست میں وقف کی ترقی اور وقف املاک سے آمدنی بڑھانے کے لیے تجاویز اور تجاویز طلب کی ہیں۔ بورڈ نے جائیدادوں کی بہتر دیکھ بھال اور ریونیو نقصان کو باقاعدہ بنانے، وقف اور بورڈ دونوں کے بہتر انتظام اور ان کے مالی وسائل کو ترقی دینے کے لیے وقف ایکٹ کے تحت خالی زمینوں کو لیز پر دینے کے لیے تجاویز اور تجاویز بھی طلب کیں۔ اس کے لیے بورڈ نے ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو وقف ایکٹ کے تحت درخواست سے لے کر گورننس کی سطح تک تمام کام کرے گی۔ بورڈ کے چیئرمین علی زیدی نے کہا کہ اس سے وقف املاک کو برقرار رکھنے اور کمیونٹی کے غریب طبقے کو وقف کی مدد فراہم کرنے میں آسانی ہوگی۔ وقف املاک کی ترقی کے بعد ان پر ناجائز تجاوزات ختم ہو جائیں گی۔ بورڈ کو شراکت کی شکل میں حاصل ہونے والی آمدنی سے بورڈ کے ملازمین کی تنخواہیں اور الاؤنسز باقاعدہ حاصل کرنے میں مدد ملے گی اور ریاست بھر میں پھیلی شیعہ وقف املاک کی دیکھ بھال کے لیے ملازمین کی کمی دور ہو جائے گی اور بھرتی میں آسانی ہوگی۔

لکھنؤ کی ہوا بھی خراب: اے کیو آئی 200 کو پار

لال باغ میں پہنچا 275، شہر میں ضرورت سے زیادہ شور و غل بھی

لکھنو: 5 نومبر (پی این ایس)

دہلی۔ این سی آر کی طرح اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں بھی ہوا کی صحت خراب ہوتی جا رہی ہے۔ سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی راجدھانی لکھنو کی ہوا کی صحت بھی خراب ہو رہی ہے۔ سیزن میں پہلی بار ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس (AQI) ہفتہ کو 200 سے تجاوز کر گیا۔ راجدھانی کا اوسط AQI 205 ریکارڈ کیا گیا۔ لال باغ کی بات کریں تو یہاں 275 اور تالکٹورہ میں 229 ریکارڈ کیے گئے۔ زونل میٹرولوجیکل سینٹر کے سینئر ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ کے مطابق ہوا کا رخ مشرقی سے مغربی سمت میں بدل گیا ہے۔ مغرب سے آلودگی کے ذرات کے پھیلاؤ کو روکا نہیں کیا جا سکتا۔ جمعہ کو 32 ڈگری سیلسیس کے مقابلے ہفتہ کو پارہ 29.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کم از کم درجہ حرارت 17.6 کے مقابلے میں 18.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری تک کمی کا امکان ہے۔ اس کی وجہ سے ہوا مزید کم ہو جائے گی۔ بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو ہوا کی صحت مزید

خراب ہو جائے گی۔

کمرشل ایریا چوک میں شور و غل کی سطح سب سے زیادہ ہے۔ چوک نے اس معاملے میں صنعتی علاقے امیٹھی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اندرا نگر کے رہائشی علاقوں میں سب سے زیادہ شور ریکارڈ کیا گیا۔ CSIR-IITR کی رپورٹ کے مطابق، ستمبر۔ اکتوبر میں نگرانی کے دوران دن کے وقت چوک میں 80.3 ڈیسیبل اور رات میں 72.8 ڈیسیبل شور ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ امیٹھی میں دن کے وقت 79.8 ڈیسیبل اور رات میں 72.7 ڈیسیبل شور ریکارڈ کیا گیا۔ چار باغ میں دن اور رات میں بالترتیب 77 اور 73.6 ڈیسیبل شور پایا گیا، عالم باغ میں 78.4 اور 74.1 اور امین آباد میں 72.7 اور 68.6 ڈیسیبل شور پایا گیا۔ رہائشی علاقوں کی بات کریں تو علی گنج میں دن اور رات میں بالترتیب 61.8 اور 57.3 ڈیسیبل، وکاس نگر میں 68.8 اور 55.7، اندرا نگر میں 73.5 اور 61.5 اور گومتی نگر میں بالترتیب 72.1 اور 64.2 ڈیسیبل شور ریکارڈ کیا گیا۔ معیار کے مطابق رہائشی علاقوں میں شور دن کے وقت 55 ڈیسیبل اور رات کو 45 ڈیسیبل سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ تجارتی علاقوں میں دن میں معیار 65 ڈیسیبل اور رات میں 55 ڈیسیبل ہے۔